طالبان

30 مجلہ تحریک طالبان پاکستان
صفرالمظفر ۱۴۴۶ ھ ق بمطابق اگست ۲۰۲۴ء



SAFAR 1446

AUGUST 2024

MUJALLAH 30
TALIBAN

0 پاکستان کی افغان و خارجہ پالیسی

02 پاکستان، دنیا کا سب سے بڑا جہادی محاذ

03 آج بھی حضرت خنساء جیسی مائیں زندہ ہیں

https://umnews.net

فہرست مضامین

اداریہ

موجودہ حالات اہل پاکستان کیلئے واضح پیغام ہے

آپ نے افغان جہاد یا ماضی میں جہادی تاریخ کا مطالعہ کیا ہوگا، کہ جب ایک جہادی جماعت منظم ہوتی ہے اور وہ ہر سال دو سال بعد خود میں مثبت تبدیلیاں لاتے ہوئے نظم و ضبط، اصول و لوائح اور میدان جنگ میں کامیابیاں حاصل کرتی ہے تو فتح اس سے زیادہ دور نہیں ہوتی افغان جہاد کے ابتدائی سال مجاہدین کیلیئے انتہائی مایوس کن رہے، مگر جب جہادی تشکیلات نے میدان گرمایا تو پھر ہر سال گزشتہ سال سے بہتر رہا اور آخر کامیابیاں امارت اسلامیہ کے قدم چومنے آہی گئیں

اب یہی حالت تحریک طالبان پاکستان کی ہے جو مختلف حالات اور دشمن کے پروپیگنڈے اور منافقین کے الزامات کا مقابلہ کرتے ہوئے میدان جنگ، میدان سیاست، میدان دعوت اور منبر و محراب میں بھی ترقی کے قدم بڑھا رہی ہے، دشمن کو انگشت بدندان کر رکھا ہے، اندرون صف اتحاد و اتفاق اور اطاعت دیکھنے کو مل رہی ہے اور سب سے بڑھ کر ملک میں اعلائے کلمۃ اللہ کیلیئے پچھلے کسی بھی وقت سے زیادہ قربانیاں دے رہی ہے

اس سب میں اہل پاکستان، خصوصا اہل علم اور مذہبی طبقہ کیلیئے یہ پیغام ہے کہ مجاہدین، اسلامی نظام اور لاالہ الااللہ ہی اس سرزمین کا مقدر ہے اس ملک کا حصول جس نعرے کے تحت کیا گیا، خیبر تا کراچی اب وہی نعرہ لگایا جا رہا ہے اور قوم کو یہ بتلانے کی کوشش کی جا رہی کہ پچھلی تقریبا آٹھ دہائیوں سے آپ کو جس تقلید پر لگایا گیا ہے اس کے بارے میں اب بچہ بچہ جان چکا ہے کہ وہ سراب تھا

لہذا آپ کا بھی فرض بنتا ہے کہ کسی بھی طریقے سے اس صف میں شامل ہو کر یہ موقع ہاتھ سے جانے نہ دیں کہ کل کو تحریک طالبان پاکستان فتح یاب ہو ان شاء اللہ العزیز ملک میں اسلامی نظام کا بول بالا ہو اور آپ کا اس میں حصہ نہ ہو

امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ پر اِک اجمالی نظر

شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب

ابتدائی حالات نسب شریف : سیّدنا محمد ﷺ بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم۔

کنیت : ابوالقاسم

والدہ کا نام : آمنہ بنت وہب

ولادت : بروز سوموار ۱۲ ربیع الاوّل عام الفیل

والد ماجد کا انتقال ولادت سے قبل ہی بحالتِ سفر مدینہ منورہ میں ہوچکا تھا۔ آپ ﷺ کی کفالت آپ ﷺ کے دادا عبد المطلب نے کی اور حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ

کو دودھ پلایا، پھر آپ ﷺ کی عمر مبارک چھ سال کی ہوئی تو آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ آپ ﷺ کو مدینہ آپ ﷺ کے ننہال لے گئیں، واپسی میں بمقام اَبوااُن کا انتقال ہوا اور آپ ﷺ کی پرورش امّ ایمنؓ کے سپرد ہوئی۔ آٹھ سال کے ہوئے تو دادا کا سایہ بھی سر سے اُٹھ گیا۔ کفالت کا ذمہ آپ ﷺ کے چچا ابو طالب نے لیا۔ نو سال کی عمر میں چچا کے ساتھ شام کا سفر فرمایا اور ۲۵/ سال کی عمر میں شام کا دوسرا سفر حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی تجارت کے سلسلہ میں فرمایا اور اس سفر سے واپسی کے دو ماہ بعد حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے عقد ہوا۔ ۳۵ سال کی عمر میں قریش کے ساتھ تعمیر کعبہ میں حصہ لیا اور پتھر ڈھوئے۔ حجر اسود کے بارے میں قریش کے اُلجھے ہوئے جھگڑے کا حکیمانہ فیصلہ فرمایا، جس پر سبھی خوش ہوگئے۔

تعلیم و تربیت

آپ ﷺ یتیم پیدا ہوئے تھے اور ماحول و معاشرہ سارا بت پرست تھا، مگر آپ ﷺ بغیر کسی ظاہری تعلیم و تربیت کے نہ صرف ان تمام آلائشوں سے پاک صاف رہے، بلکہ جسمانی ترقی کے ساتھ ساتھ عقل وفہم اور فضل وکمال میں بھی ترقی ہوتی گئی، یہاں تک کہ

سب نے یکساں و یک زبان ہو کر آپ ﷺ کو صادق و امین کا خطاب دیا: مری مشّاطگی کی کیا ضرورت حسنِ معنی کو کہ فطرت خود بخود کرتی ہے لالہ کی حنا بندی خلوت و عبادت بچپن میں چند قیراط پر اہلِ مکہ کی بکریاں بھی چرائیں، مگر بعد میں آپ ﷺ کو خلوت پسند آئی۔ چناں چہ غارِ حرا میں کئی کئی راتیں عبادت میں گزر جاتیں۔ نبوت سے پہلے آپ ﷺ سچے خواب دیکھنے لگے۔ خواب میں جو دیکھتے 'ہو بہو وہی ہو جاتا۔ آپ ﷺ کا دستورِ تعلیم حضور اکرم ﷺ کی سیرتِ طیبہ کا ہر پہلو نرالا اور امت کے لیے مینارِ ہدایت ہے۔ اگرچہ آپ ﷺ کا تشریعی دور 'نبوت کے بعد شروع ہوتا ہے، لیکن اس سے پہلے کا دور بھی چاہے بچپن کا دور ہو یا جوانی کا 'اُمت کے لیے اس میں ہدایت موجود ہے۔ آپ ﷺ کے دودھ پینے کا زمانہ ہے، لیکن اتنی چھوٹی عمر میں بھی آپ ﷺ کو عدل و انصاف پسند ہے اور آپ ﷺ دوسروں کا خیال فرماتے ہیں۔

حضرت حلیمہ سعدیہ ایک طرف کا دودھ پلا کر دوسری طرف پیش فرماتی ہیں، لیکن آپ ﷺ اُسے قبول نہیں فرماتے، کیوں کہ وہ آپ ﷺ کے دودھ شریک بھائی کا حق ہے۔ بچپن سے اجتماعی کاموں میں اتنا لگاؤ اور دلچسپی ہے کہ جب بیت اللہ شریف کی تعمیر ہو رہی تھی تو آپ ﷺ بھی قریش مکہ کے ساتھ پتھر اُٹھا کر لا رہے ہیں۔ اور شرم وحیاء اتنی غالب ہے کہ جب آپ ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ دیکھتے ہیں کہ آپ ﷺ ننگے کندھے پر پتھر اُٹھا کر لا رہے ہیں تو ترس کھاتے ہوئے آپ ﷺ کا تہبند کھول کر کندھے پر رکھ دیا۔ آپ ﷺ شرم کے مارے بے ہوش ہو کر گر پڑے، یہ فرماتے ہوئے کہ میری چادر مجھ پر ڈال دو۔

کسب حلال کی یہ اہمیت کہ قریش کی بکریاں چراتے اور اس کی مزدوری سے اپنی ضروریات پوری فرماتے اور جب اور بڑے ہوئے تو تجارت جیسا اہم پیشہ اختیار فرمایا اور ''التاجر الصادق الأمین'' (امانت دار سچے تاجر) کی صورت میں سامنے آئے۔ معاملہ فہمی اور معاشرے کے اختلافات کو ختم کرنے اور اس میں اتحاد و اتفاق پیدا کرنے کی وہ صلاحیت ہے کہ بیت اللہ کی تعمیر کے وقت حجر اسود کو اپنی جگہ رکھنے پر قریش کی مختلف جماعتوں میں اختلاف پیدا ہوا اور قریب تھا کہ ناحق خون کی ندیاں بہہ جاتیں، لیکن آپ ﷺ نے ایسا فیصلہ فرمایا جس کی سب نے تحسین کی اور اس پر راضی ہو گئے۔ صداقت و امانت کے ایسے گرویدہ کہ بچپن سے آپ ﷺ ''الصادق الأمین'' کے لقب سے یاد کیے جانے لگے اور دوست تو دوست دشمن بھی آپ کے اس وصف کا اقرار کرتے تھے، چناں چہ قبائلِ قریش نے ایک موقع پر بیک زبان کہا: ''ہم نے بارہا تجربہ کیا، مگر آپ کو ہمیشہ سچا پایا۔'' یہ سب قدرت کی جانب سے ایک غیبی تربیت تھی، کیوں کہ آپ ﷺ کو آگے چل کر نبوت و رسالت کے عظیم مقام پر فائز کرنا تھا اور تمام عالم کے لیے مقتدیٰ بنانا تھا اور اُمت کے لیے آپ ﷺ کی زندگی کو بطور اُسوۂ حسنہ پیش کرنا تھا۔ ''لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا۔'' (الاحزاب: ۲۱)

ترجمہ: ''بلاشبہ اے مسلمانو! تم کو رسول اللہ ﷺ کی چال سیکھنی ہے بالخصوص اُس شخص کو جو اللہ کی ملاقات کا اور قیامت کے دن کا خوف رکھتا ہے اور اللہ کو بکثرت یاد کرتا ہے۔'' نبوت جب سن مبارک چالیس کو پہنچا تو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو نبوت سے سرفراز فرمایا، آپ ﷺ غارِ حرا میں تھے کہ جبرئیل امین سورۂ اقرأ کی ابتدائی آیتیں لے کر نازل ہوئے، اس کے بعد کچھ مدت تک وحی کی آمد بند رہی، پھر لگاتار آنے لگی۔ وحی آسمانی آپ ﷺ تک پہنچانے کے لیے جبریل امین کا انتخاب ہوا جن کو ہمیشہ سے انبیاء علیہم السلام اور باری تعالیٰ کے درمیان واسطہ بننے کا شرف حاصل تھا اور جن کی شرافت، قوت، عظمت، بلند منزلت اور امانت کی خود اللہ نے گواہی دی ہے۔ ''إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ۔'' (التکویر ۱۹ تا ۲۱) ''بے شک یہ قرآن ایک معزز فرشتے کا لایا ہوا کلام ہے جو بڑی قوت والا صاحب عرش کے نزدیک ذی مرتبہ ہے، وہاں اس کی بات مانی جاتی ہے اور وہ امانت دار ہے۔'' اس وحی الٰہی کی روشنی میں آپ ﷺ کی ایسی تربیت ہوئی کہ آپ ﷺ ہر اعتبار سے کامل بن گئے اور آپ ﷺ کی زندگی کا ہر پہلو امت کے لیے ایک بہترین اُسوۂ حسنہ بن کر سامنے آگیا۔ اُمت کے ہر فرد کے لیے آپ ﷺ کی زندگی ایک اعلیٰ مثال ہے، جسے وہ سامنے رکھ کر زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی کر سکتا ہے۔

دعوت و تبلیغ ابتداءً آپ ﷺ نے پوشیدہ طور پر دعوت و تبلیغ کا سلسلہ شروع فرمایا، ابتدائی دعوت پر عورتوں میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا، مردوں میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، بچوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، آزاد شدہ غلاموں میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اور غلاموں میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سب سے پہلے ایمان لائے۔ ان کے بعد بہت سے آزاد اور غلام اس دولت سے بہرہ مند ہوئے۔ پھر آپ ﷺ کو علانیہ دعوت و تبلیغ کا حکم ہوا، چناں چہ آپ ﷺ نے تمام قوم کو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور بت پرستی چھوڑنے کی دعوت پوری قوت سے شروع کی۔ بعض نے مانا اور بعض اپنی گم راہی پر قائم رہے۔ ہجرتِ حبشہ قوم نے آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ کو طرح طرح سے ستانا شروع کیا، چناں چہ ۵ر نبوی میں آپ ﷺ نے اپنے صحابہؓ کو حبشہ ہجرت کرجانے کا حکم فرمایا، یہ سب سے پہلی ہجرت تھی، اسی سال حضرت عمر فاروق اور آپ ﷺ کے چچا حضرت حمزہ ﷺ مشرف باسلام ہوئے۔

۷ر نبوی: قریش نے بنی ہاشم اور بنی عبد المطلب کے خلاف ایک معاہدہ پر دستخط کیے کہ جب تک یہ لوگ آنحضرت ﷺ کو ہمارے حوالے نہیں کرتے، اس وقت تک ان سے ہر قسم کا مقاطعہ کیا جائے۔ اس کے نتیجے میں آپ ﷺ کو اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ شعب ابی طالب میں نظر بند کردیا گیا۔ آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کو ہجرتِ حبشہ کا حکم فرمایا، یہ دوسری ہجرت کہلاتی ہے۔

۱۰ر نبوی: قریش کے بعض افراد کی کوشش سے یہ معاہدہ ختم ہوا اور آپ ﷺ کو آزادی ملی، اسی سال نصاریٰ نجران کا ایک وفد مسلمان ہوا، اسی سال آپ ﷺ کے چچا ابو طالب اور آپ ﷺ کی غم گسار زوجہ مطہرہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ کی وفات ہوئی۔ قریش کی ایذا رسانی اور بڑھ گئی۔ آپ ﷺ اہل طائف کی تبلیغ کے لیے تشریف لے گئے۔ انہوں نے ایک نہ سنی بلکہ اُلٹا در پئے ایذاء ہوئے۔ یہ سال عام الحزن (غم کا سال) کہلاتا ہے۔

۱۱ر نبوی: اسی سال آپ ﷺ کو معراج ہوئی، پنج گانہ نماز فرض ہوئی، آنحضرت ﷺ نے حج کے موقع پر عرب کے مختلف قبائل کو دعوت دی، چناں چہ مدینہ کے قبیلہ خزرج کے چھ آدمی مسلمان ہوئے۔

۱۲ر نبوی: اس سال اوس و خزرج کے بارہ افراد نے آپ ﷺ سے بیعت کی۔ یہ بیعتِ عقبہ اُولیٰ کہلاتی ہے۔

۱۳ر نبوی: اس سال مدینہ کے ستر مردوں اور دو عورتوں نے آپ ﷺ سے بیعت کی، یہ بیعتِ عقبہٴ ثانیہ کہلاتی ہے۔ ہجرتِ مدینہ مدینہ میں اسلام کی روشنی گھر گھر پھیل چکی تھی، آپ ﷺ نے صحابہؓ کو ہجرتِ مدینہ کا حکم فرمایا، قریش کو پتہ چلا تو انہوں نے دار الندوۃ میں آپ ﷺ کو قتل کرنے کا ناپاک منصوبہ بنایا اور آپ ﷺ کے گھر کا محاصرہ کرلیا، اللہ تعالیٰ نے ان کا یہ منصوبہ خاک میں ملادیا، آپ ﷺ کو ہجرت کا حکم ہوا، آپ ﷺ کافروں کے گھیرے سے باطمینان نکلے، حضرت ابو بکر صدیق کے گھر پہنچے، ان کو ساتھ لے کر غارِ ثور تشریف لے گئے، یہاں تین دن رہے، پھر ہجرت فرمائی اور مدینہ کی نواحی بستی قبا پہنچے۔

اسلام کا نیا دور:

۱ہجری: یہاں سے اسلام کا ایک نیا دور شروع ہوتا ہے، قبا میں چودہ دن قیام رہا، وہاں ایک مسجد بنائی، وہاں سے مدینہ طیبہ منتقل ہوئے۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر قیام فرمایا، مسجد نبوی کی تعمیر فرمائی، اذان شروع ہوئی اور جہاد کا حکم ہوا اور آپ ﷺ نے دعوت وجہاد کے لیے صحابہ کرام کی جماعتیں بھیجنا شروع کیں۔ سرایا و غزوات جس جہاد میں آپ ﷺ خود شریک ہوئے 'اُسے غزوہ کہتے ہیں، اور جس میں خود نہیں گئے، صحابہؓ کی جماعت کو بھیجا' اُسے سریہ کہتے ہیں۔ آپ ﷺ کے سرایا کی تعداد ۴۷ر ہے اور غزوات کی تعداد ۲۷ر ہے۔ اس سال آپ ﷺ نے تین دستے (سریے) روانہ فرمائے، لیکن مقابلہ نہیں ہوا۔

۲ہجری: اس سال غزوہٴ ودّان، غزوہٴ بواط، غزوہٴ عشیرہ اور غزوہٴ

بدر صغریٰ ہوئے۔ تحویل قبلہ کا حکم ہوا، روزہ، رمضان، زکوٰۃ و فطرہ واجب ہوئے۔ اسی سال (رمضان میں) مشہور غزوۂ بدر ہوا، آپ ﷺ کے ساتھ ۳۱۳ جاں نثار تھے اور قریش ایک ہزار، مگر شکست قریش ہی کو ہوئی۔ ان کے ستر سردار مارے گئے اور ستر قید ہوئے۔ مسلمانوں کے چودہ آدمی شہید ہوئے۔ اسی سال غزوۂ قرقرۃ الکدر، غزوۂ بنی قینقاع اور غزوۃ السویق ہوئے، تینوں میں جنگ نہیں ہوئی۔ سیّدنا حضرت علی المرتضیٰ کا حضرت فاطمۃ الزہراء سے نکاح ہوا اور حضرت عائشہ صدیقہ کی حضور ﷺ کے گھر رخصتی ہوئی۔

۳ہجری: اس سال غزوۂ غطفان اور غزوۂ بحران ہوئے، مقابلہ نہیں ہوا، پھر مشہور جنگ اُحد ہوئی، قریش قبائلِ عرب کو اکٹھا کر کر بدر کے مقتولوں کا بدلہ لینے جبل اُحد کے پاس جمع ہوئے، آپ ﷺ ایک ہزار کی جمعیت کے ساتھ مدینہ سے باہر نکلے، ۳۰۰ منافق راستہ ہی میں پلٹ گئے، دامن اُحد میں دونوں فوجیں لڑیں، کفار کو شکست ہوئی۔ ایک درّہ پر آپ ﷺ نے تیر اندازوں کی ایک جماعت اس وصیت کے ساتھ مقرر فرمائی تھی کہ ہم مریں یا جئیں، تمہیں بہر حال تا حکم ثانی اپنی جگہ رہنا ہوگا۔ ان میں سے بعض نے مسلمانوں کی فتح اور کافروں کی شکست دیکھ کر جگہ چھوڑ دی، دشمن کو لوٹ کر پیچھے سے حملہ کا موقع مل گیا، جنگ کا پانسہ پلٹ گیا، ستر صحابہ s شہید ہوئے جن کے سردار حمزہ ہیں۔ آپ ﷺ کا چہرۂ انور زخمی ہوا، سامنے کے دندان مبارک شہید ہوئے، اگلے دن آپ ﷺ قریش کے تعاقب میں حمراء الاسد تک گئے، مگر دشمن بچ نکلا، مقابلہ نہیں ہوا، اسی سال شراب کی حرمت نازل ہوئی۔

۴ہجری: اس سال غزوۂ بنی نضیر ہوا، آپ ﷺ نے بنی نضیر کا محاصرہ کیا اور انہیں جلا وطن کیا، پھر غزوۂ ذات الرقاع ہوا، مقابلہ کی نوبت نہیں آئی۔ اس سفر میں ''نمازِ خوف'' اور ''تیمم'' کا حکم نازل ہوا، پھر غزوۂ احد صغریٰ ہوا، گزشتہ سال جنگ اُحد سے واپسی پر قریش کہہ گئے تھے کہ آئندہ سال پھر اسی مقام پر جنگ ہوگی، آپ ﷺ حسب وعدہ اُحد کی طرف نکلے، لیکن قریش مقابلہ کے لیے نہیں آئے۔

۵ہجری: اس سال غزوۂ دومۃ الجندل ہوا، دشمن اپنے مویشی چھوڑ کر بھاگ گئے، پھر غزوۂ بنی مصطلق ہوا، مقابلہ میں اس قبیلے کے دس آدمی مارے گئے، باقی قید ہوئے۔ انہی قیدیوں میں ان کے سردار حارث کی لڑکی جویریہ تھیں، آپ ﷺ نے ان کو آزاد کر کے ان سے نکاح کرلیا۔ یہ نکاح تمام قیدیوں کے آزاد کرنے اور ان کے اسلام لانے کا ذریعہ بنا۔ پھر غزوۂ احزاب پیش آیا، قریش نے تمام قبائل عرب اور یہود کو ساتھ لے کر دس ہزار کی تعداد میں مدینہ کا محاصرہ کیا، مسلمانوں نے اپنی حفاظت کے لیے ایک لمبی خندق کھودی۔ قریش کا محاصرہ پندرہ دن جاری رہا، بالآخر اللہ تعالیٰ نے تند ہوا اور فرشتوں کا لشکر بھیجا اور دشمن ناکام لوٹا۔ پھر غزوۂ بنی قریظہ ہوا اور یہود بنی قریظہ کو عہد شکنی کی سزا میں قتل کیا گیا، اسی سال حج فرض ہوا اور پردہ کی آیات نازل ہوئیں۔

۶ ہجری: اس سال غزوۂ بنی لحیان، غزوۃ الغابہ اور صلح حدیبیہ ہوئی۔ آپ ﷺ ۱۴۰۰ صحابہ کرام کے ساتھ عمرہ کی نیت سے غیر مسلح مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔ قریش نے مقام حدیبیہ میں آپ ﷺ کو روک دیا۔ آخر کار چند شرطوں پر صلح ہوئی، ان میں سے ایک یہ تھی کہ دونوں فریق دس سال تک آپس میں جنگ نہیں کریں گے۔ اسی موقع پر ایک درخت کے نیچے بیعت رضوان ہوئی، اسی سال آپ ﷺ نے مختلف بادشاہوں کے نام دعوتی خطوط بھیجے، ان میں سے بعض مسلمان ہو گئے۔

۷ہجری: اس سال حدیبیہ سے واپسی پر خیبر فتح ہوا، مہاجرین حبشہ کی واپسی ہوئی، فدک مصالحانہ طور پر فتح ہوا، غزوۂ وادی القریٰ ہوا، آپ ﷺ صحابہ کرام کی معیت میں عمرۃ القضاء کے لیے مکہ تشریف لے گئے، وہاں تین دن قیام کے بعد واپسی ہوئی۔

۸ہجری: اس سال جنگ موتہ ہوئی، جس میں مسلمانوں کے تین سپہ سالار، زید بن حارثہؓ، جعفر بن ابی طالبؓ، عبد اللہ بن رواحہؓ یکے بعد دیگرے شہید ہوئے۔ پھر حضرت خالد بن ولید کو امیر لشکر مقرر کیا گیا، دشمن کو شکست ہوئی اور کافی مالِ غنیمت ہاتھ آیا۔ اسی سال مکہ مکرمہ کی فتح کا عظیم واقعہ ہوا۔ قریش نے جنگ بندی کا معاہدہ توڑ ڈالا تھا، آپ ﷺ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ میں فاتحانہ

داخل ہوئے۔ قریش نے ہتھیار ڈال دیئے، آپ ﷺ نے امن عام کا اعلان فرمایا، کعبۃ اللہ کے گرد و پیش سے بتوں کی نجاست کو صاف کیا، ارد گرد کے قبائل میں بت شکنی کے لیے وفود بھیجے۔ مکہ کی فتح اور آپ ﷺ کا دشمنوں سے سلوک کون نہیں جانتا کہ مکی زندگی کے تیرہ (۱۳) سالوں میں مکہ والوں نے آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام پر کیا کیا ستم ڈھائے۔ انہیں تپتی ریت اور آگ کی چنگاریوں پر لٹایا گیا، انہیں مکہ میں اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور کیا گیا، حتیٰ کہ انہیں شہید تک کردیا گیا۔ نبی کریم ﷺ کو طرح طرح کی تکلیفیں

دی گئیں، آپ ﷺ کے راستے میں کانٹے بچھائے گئے، نماز میں سجدہ کی حالت میں اونٹ کی اُوجھڑی سر پر ڈالی گئی۔ یہاں تک کہ نبی پاک ﷺ کے قتل کا ناپاک منصوبہ بنایا اور جب آپ ﷺ اور صحابہ کرام ہجرت کرکے مدینہ منورہ پہنچے تو وہاں بھی ان کے خلاف سازشیں رچیں اور جنگ بدر، جنگ اُحد اور جنگ احزاب کی نوبت آئی۔ لیکن اب مکہ مکرمہ فتح ہوگیا ہے، آپ ﷺ ایک فاتح کی حیثیت سے اس شہر میں داخل ہوتے ہیں، لیکن دنیا کے فاتحین کی طرح متکبرانہ انداز میں ہرگز نہیں، بلکہ نہایت تواضع اور انکساری کے ساتھ، سر مبارک جھکائے ہوئے، ہزاروں جانثاروں کے ساتھ ربّ العزت کا شکر ادا کرتے ہوئے۔ بیت اللہ کو بتوں سے پاک فرماتے ہیں اور اس کا طواف فرماتے ہیں۔ مجمع اکٹھا ہوجاتا ہے، قریش مکہ آپ ﷺ کے سامنے بیٹھ جاتے ہیں اور ان کے دل و دماغ میں وہ تمام جرائم آکھڑے ہوتے ہیں جو انھوں نے نبی پاک ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام کے ساتھ کیے تھے۔ آج یہ سب مجرم آپ ﷺ کے سامنے سر جھکائے بیٹھے ہیں۔ آج اگر آپ ﷺ کی جگہ کوئی اور دنیا کا فاتح حکمران ہوتا تو اپنے دشمنوں کے ساتھ کیا سلوک کرتا؟ غالباً وہی کرتا جو جابر حکمران کیا کرتے ہیں، لیکن آپ اللہ کے رسول اور رحمۃٌ للعالمین ہیں، اخلاق کے اونچے مقام پر فائز ہیں، جن کے اعلیٰ اور عظیم اخلاق کی تعریف خود باری تعالیٰ نے فرمائی ہے: ''وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ''۔ (القلم: ۲) ترجمہ: ''اور بے شک آپ بڑے بلند اخلاق پر قائم ہیں۔'' آپ ﷺ نے اُن سب سے مخاطب ہوکر فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے آج میں تم سے کیا سلوک کرنے والا ہوں؟ سب نے بیک زبان جواب دیا: ''اَخ کریم و ابن اَخ کریم۔'' آپ

ایک شریف بھائی ہیں اور ایک شریف بھائی کے فرزند ہیں، یعنی ہم آپ سے امید رکھتے ہیں جو ایک شریف بھائی سے رکھی جاتی ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں آج تم سے وہی بات کہتا ہوں جو میرے بھائی یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہی تھی: ''لَا تَثۡرِیۡبَ عَلَیۡکُمُ الۡیَوۡمَ یَغۡفِرُ اللّٰہُ لَکُمۡ وَھُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ''۔ (یوسف: ۹۲)

ترجمہ: ''آج تم پر کوئی سرزنش اور ملامت نہیں، اللہ تم کو معاف کرے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔'' یعنی سزا تو سزا آج میں تمہارے جرائم بھی یاد نہیں دلاؤں گا کہ ان کا تذکرہ کرکے تم پر ملامت کی جائے۔ پھر فرمایا: ''اذہبوا فأنتم الطلقاء۔'''' جاؤ! تم سب آزاد ہو۔'' آج رحم و کرم کا دن ہے، جو شخص ابو سفیانؓ کے گھر داخل ہوجائے اُسے امن ہے۔ جس نے اپنے گھر کا دروازہ بند کردیا اُسے امن ہے۔ جو مسجد حرام میں داخل ہوگیا اُسے امن ہے۔ اسی حسن اخلاق کا نتیجہ تھا کہ ان میں سے اکثر مسلمان ہوئے اور دل و جان سے آپ ﷺ سے محبت کرنے لگے اور دشمن کی بجائے دوست بن گئے۔ نبی کریم ﷺ نے جہاں امت کو کریمانہ اخلاق کی تعلیم دی ہے، وہاں اپنے عمل سے ان کے سامنے اعلیٰ اخلاق کا نمونہ بھی پیش فرمایا ہے۔ آپ ﷺ کی یہ اخلاقی تعلیمات آپ ﷺ کی زندگی میں روزِ روشن کی طرح واضح ہیں، جن کی نظیر انسانی تاریخ پیش کرنے سے قاصر ہے۔

غزوۂ حُنین فتح مکہ کے بعد غزوۂ حُنین ہوا، قبلہ ثقیف و ہوازن کے لوگ مقابلہ کی تیاری کر رہے تھے۔ آپ ﷺ کو اطلاع ملی تو بارہ ہزار کا لشکر اُن کے مقابلہ میں لے کر نکلے، بعض مسلمانوں کو خیال ہوا کہ اتنا بڑا لشکر کیسے مغلوب ہوسکتا ہے، مگر دشمن نے تیروں کی بارش شروع کی تو مسلمانوں کے قدم اُکھڑ گئے، آنحضرت ﷺ اپنے چند صحابہؓ کے ساتھ جمے رہے، پھر مسلمانوں نے پلٹ کر حملہ کیا، دشمن کو شکست ہوئی، کچھ مارے گئے، کچھ بھاگ گئے، ان کی عورتیں اور بچے قیدی بنے، تمام مال مویشی پر مسلمانوں کا قبضہ ہوا، جو بھاگ نکلے تھے، وہ طائف جاکر قلعہ بند ہوگئے۔ آپ ﷺ نے اُنیس دن تک طائف کا محاصرہ کیا، پھر آپ ﷺ جعرانہ واپس ہوئے، جنگ حُنین کے قیدی یہیں تھے، اتنے میں قبیلہ ہوازن مسلمان ہوکر حاضر خدمت ہوا، آپ ﷺ نے ان کے قیدی واپس کردیئے۔ جعرانہ

سے عمرے کا احرام باندھا اور راتوں رات عمرہ ادا کر کے مدینہ طیبہ روانہ ہو گئے۔

۹ ہجری: اس سال غزوۂ تبوک ہوا، آپ ﷺ کو رومیوں کی تیاری کی اطلاع ہوئی، آپ ﷺ تیس ہزار کا لشکر لے کر روم کی سرحد پر مقام تبوک پہنچ گئے، لیکن رومی مقابلہ کے لیے نہیں آئے، ائیلہ کے سردار اور دوسرے قبائل نے جزیہ پر صلح کرلی۔ اسی سال حضرت ابو بکر صدیق کو ''امیر حج'' بنا کر بھیجا، یوم النحر میں اعلان کیا گیا کہ آئندہ کوئی مشرک حج کرنے نہیں آئے گا، نہ برہنہ طواف کرے گا۔ اسی سال مختلف علاقوں کے وفود آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہونے لگے۔

۱۰ ہجری: اس سال حضرت علی کی امارت میں ایک دستہ بنی مدلج کے مقابلہ میں بھیجا، اُن کے بس آدمی مارے گئے، باقی مسلمان ہوئے۔ اسی سال حضرت معاذ بن جبل اور ابو موسیٰ اشعری کو تعلیم و تبلیغ کے لیے یمن بھیجا۔ اس سال کا اہم ترین واقعہ آپ ﷺ کا آخری حج ہے، جسے حجۃ الوداع، حجۃ البلاغ، حجۃ الکمال، حجۃ التمام، حجۃ الاسلام کہا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے عرفات اور منیٰ کے خطبوں میں دین کے بنیادی اصولوں کی تعلیم فرمائی۔ بنیادی اصولوں کی تعلیم آپ ﷺ کی زندگی' حاکم وقت اور قاضی کے لیے نمونہ آپ ﷺ کی زندگی پورے عالم کے لیے نمونہ ہے۔ آپ ﷺ کی زندگی ایک مسلمان حاکم کے لیے بھی اُسوۂ حسنہ ہے، کیوں کہ آپ ﷺ ایک اسلامی مملکت کے ایک عادل سربراہ بھی تھے اور آپ ﷺ نے اس مملکت کو نہایت کامیابی کے ساتھ چلایا۔ آپ ﷺ کی سیرت ایک قاضی اور جج کے لیے بھی بہترین نمونہ ہے، کیوں کہ آپ ﷺ ایک عادل اور منصف قاضی بھی تھے اور آپ ﷺ نے قضاء اور عدل و انصاف کے وہ اصول بیان فرمائے، جن سے انسانیت قیامت تک مستغنی نہیں ہوسکتی، آپ ﷺ ہی کا فرمان ہے: ''بخدا اگر محمد (ﷺ) کی بیٹی فاطمہ بنت محمد بھی چوری کا ارتکاب کرتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔'' اور آپ ﷺ ہی کا فرمان ہے: ''اگر لوگوں کو صرف ان کے دعوے اور مطالبہ پر ان کا مطلوب دے دیا جائے تو کچھ لوگ دوسروں کے خون اور مالوں کا دعویٰ شروع کر دیں گے، لیکن مدعی کے ذمہ ثبوت ہے اور مدعا علیہ پر قسم ہے۔'' آپ ﷺ کی زندگی فوجی جرنیل کے لیے نمونہ آپ ﷺ کی زندگی ایک فوجی جرنیل اور بہادر سپاہی کے لیے بھی اُسوۂ حسنہ ہے، کیوں کہ آپ ﷺ میں ایک فوجی قائد کی شجاعت، تدبر اور شفقت جیسی اعلیٰ صفات موجود تھیں۔ آپ ﷺ کی بہادری اور شجاعت بہادری اور شجاعت ایسی کہ غزوۂ حنین میں جب دشمنوں نے تیروں کی بارش برسادی تو بہتوں کے قدم اُکھڑ گئے، لیکن آپ ﷺ اپنے جاں نثاروں کے ساتھ بجائے پیچھے ہٹنے کے آگے بڑھ رہے تھے اور فرما رہے تھے: أنا النبي لا كذب أنا ابن عبد المطلب ''میں سچا نبی ہوں، میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں۔'' ایک بار اہل مدینہ کو یہ خطرہ لاحق ہوا کہ کوئی دشمن حملہ کرنے والا ہے، گھبرا کر باہر نکلے، تاکہ معلومات حاصل کریں، کیا دیکھتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ تن تنہا ایک گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار باہر سے واپس تشریف لا رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ: گھبراؤ نہیں، میں سب دیکھ کر آگیا ہوں، کوئی خطرہ نہیں۔ آپ ﷺ اپنی امت کے ہر فرد کو ایک مجاہد اور مضبوط انسان دیکھنا چاہتے تھے، آپ ﷺ ہی کا ارشاد ہے: ''ایک قوی مومن اللہ کے ہاں زیادہ بہتر اور پیارا ہے کمزور مومن کے مقابلے میں اور دونوں میں خیر موجود ہے''۔ سنتِ مشورہ آپ ﷺ غزوات میں تجربہ کار صحابہ کرام سے مشورہ بھی فرماتے تھے اور اس پر عمل بھی فرماتے، جیسا کہ غزوۂ بدر اور غزوۂ خندق کے واقعات اس پر شاہد ہیں۔ آپ ﷺ کی رحم دلی اور عدل و انصاف اس شجاعت کے ساتھ رحم دلی اور عدل و انصاف کا یہ عالم ہے کہ جب کسی لشکر اور فوج کو روانہ فرماتے تو اُنہیں اس بات کی تاکید فرماتے کہ کسی عورت، بچے، بوڑھے اور عبادت میں مشغول انسان کو ہرگز قتل نہ کیا جائے۔ آپ ﷺ کا صبر و تحمل صبر و تحمل میں آپ ﷺ سب کے امام ہیں، ایک اعرابی آتا ہے اور آپ ﷺ کی چادر کو اتنا زور سے کھینچتا ہے کہ گردن مبارک پر نشانات پڑ جاتے ہیں اور وہ کہہ رہا ہے کہ مجھے اللہ کے مال میں سے دیجیے۔ آپ ﷺ مسکرا رہے ہیں اور حکم فرماتے ہیں کہ اس کو اتنا مال دے دیا جائے۔ آپ ﷺ استقامت کے پہاڑ حق پر صبر و استقامت کی آپ ﷺ نے وہ مثال قائم فرمائی جس کی نظیر تاریخ انسانیت پیش کرنے سے قاصر ہے، آپ ﷺ کے مخالفین نے آپ ﷺ کو مال و دولت، خوب صورت عورت اور دنیا کے جاہ و جلال کی لالچ دی، تاکہ آپ ﷺ

دعوت حق کو ترک کردیں، لیکن ان میں سے کوئی چیز بھی آپ ﷺ کو ذرہ برابر متأثر نہ کرسکی اور آپ ﷺ نے ان کو اِن تاریخی کلمات سے جواب دیا جو اہلِ حق کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہیں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''قسم بخدا! اگر یہ لوگ سورج کو میرے داہنے ہاتھ پر رکھ دیں اور چاند کو بائیں ہاتھ پر رکھ دیں، تاکہ میں اپنی اس دعوت حق کو چھوڑدوں تو میں ہرگز اُسے نہیں چھوڑوں گا، جب تک کہ اللہ اُسے غالب نہ کردے یا اسی میں میری موت آجائے۔''

آپ ﷺ کا عفو وکرم عفو وکرم میں اگر دیکھا جائے تو آپ ﷺ کا کوئی ثانی نہیں ملے گا، فتح مکہ کی مثال جو اوپر گزری، ایسی ہے کہ اس کی کوئی نظیر پیش نہیں کی جاسکتی۔ خود آپa کا ارشاد ہے: ''جو تجھ سے قطع رحمی کرے تو اس کے ساتھ صلہ رحمی کر، جو تجھے نہ دے تو اُسے دے، جو تجھ پر ظلم کرے تو اُسے معاف کردے اور جو تجھ سے برا سلوک کرے تو اس کے ساتھ اچھا سلوک کر۔''

آپ ﷺ کی سخاوت جود وسخا میں بھی آپ ﷺ سب سے آگے ہیں، صحابہ کرام فرماتے ہیں: ''رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان المبارک میں تو آپ ﷺ کی جود وسخا کا سمندر ٹھاٹھیں مارتا تھا۔''

اونچے اخلاق اخلاق میں آپ ﷺ اتنے اونچے مقام پر تھے کہ خود باری تعالیٰ نے آپ ﷺ کی اس صفت کو خصوصیت سے ذکرکیا: ''اور یقینا آپ بڑے بلند خلق پر قائم ہیں۔''

بہترین شوہر، مشفق باپ اور وفادار دوست اسی طرح آپ ﷺ ایک بہترین شوہر، مشفق باپ اور وفادار دوست بھی تھے، آپ ﷺ نے اپنی زندگی کا نمونہ پیش فرماکر اُمت کو بتادیا کہ ایک مسلمان شوہر کیسا ہونا چاہیے، ایک باپ کیسا ہو اور ایک دوست کیسا ہو۔

آپ ﷺ ایک کامیاب معلم اور مربی آپ ﷺ کی ایک امتیازی صفت معلم اور مربی کی ہے۔ آپ ﷺ کامل معلم، استاذ اور ایک عظیم مربی تھے، اس لیے تعلیم کے میدان میں کام کرنے والے اور جن حضرات پر نئی نسل کی تربیت کی ذمہ داری ہے، سب کے لیے آپ ﷺ اسوۂ حسنہ ہیں۔

۱۱ ہجری: آپ ﷺ کا وصال ۱۱ھ میں آپ ﷺ نے رومیوں کے مقابلہ میں ''اسامہ کا لشکر'' تیار فرمایا، مگر لشکر کی روانگی سے قبل ہی آپ ﷺ کی طبیعت ناساز ہوگئی۔ یہ آپ ﷺ کا مرضِ وفات تھا، اس دوران آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر رہے، نماز کی امامت کے لیے اپنی جگہ حضرت ابوبکر صدیق کو مقرر فرمایا۔ دو شنبہ بارہ ربیع الاوّل کو ۶۳ر سال کی عمر میں آپ ﷺ کا وصال ہوا، جب کہ آپ ﷺ اللہ کی امانت اللہ کے بندوں کو پہنچا چکے تھے اور دعوت وہدایت کا کام پورا ہوچکا تھا۔ چہارشنبہ کی رات آپ ﷺ کو غسل دیا گیا، تین کپڑوں میں کفن دیا گیا اور مسلمانوں نے غم زدہ دلوں کے ساتھ فرداً فرداً نماز جنازہ پڑھی۔ حضرت عائشہ صدیقہ کا وہی حجرہ آپ ﷺ کی آخری آرام گاہ بنی۔ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واَصحابہ واَتباعہ وسلم تسلیمًا کثیرًا کثیرًا۔

اولاد: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین صاحب زادے تھے، قاسمؓ، عبداللہؓ، ابراہیمؓ سب کا بچپن میں ہی انتقال ہوا۔ چار صاحب زادیاں تھیں: زینبؓ، رقیہؓ، امّ کلثومؓ اور خاتون جنت فاطمۃ الزہراؓ۔

ازواج مطہرات خدیجۃ الکبریٰؓ، عائشہ صدیقہؓ، حفصہؓ، امّ سلمہؓ، سودہؓ، زینب بنت جحشؓ، میمونہؓ، زینب بنت خزیمہؓ، جویریہؓ، صفیہؓ، امّ حبیبہؓ۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ اور زینب بنت خزیمہؓ کی وفات آپ ﷺ کی حیات میں ہوئی۔ باقی نو (۹ر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت موجود تھیں۔ (رضی اللہ عنہن)

حسن وجمال آپ ﷺ کے حسن وجمال کے بیان سے تو قلم وقرطاس قاصر ہیں، تاہم دو شعر قارئین کی تشنگی شوق کی تسکین کے لیے حاضر ہیں: واَحسن منک لم ترقط عینی واَجمل منک لم تلد النساء خلقت مبرأ من کل عیب کأنک قد خلقت کما تشاء ''آپ (ﷺ) سے زیادہ حسین میری آنکھوں نے نہیں دیکھا۔ اور آپ (ﷺ) سے زیادہ جمیل کسی ماں نے کوئی بچہ نہیں جنا۔ آپ (ﷺ) ہر عیب سے فطرتاً پاک وصاف پیدا ہوئے، گویا جیسا آپ (ﷺ) چاہتے تھے ویسے ہی پیدا ہوئے۔''

کرنل کو اغوا کرنے طالبان کہاں سے آئے؟



نوید الحسن یوسفزئی

طالبان کی اس وقت پوزیشن کیا ہے وہ تو حالیہ کارروائیوں اور پاکستانی اسٹیبلشمنٹ کی بوکھلاہٹ سے پتہ چل ہی رہا ہے، لیکن کچھ حقائق جن سے عوام کو بے خبر رکھا گیا اور ہمیشہ رکھا جاتا ہے کوئی کہتا ہے دہشت گردوں کی کمر توڑ دی گئی ہے، کوئی کہتا ہے کہ حملہ پسپا کر دیا، بس مارے، چالیس مارے، یہ کیا، وہ کیا۔۔۔ اور حقیقت وہ ہے جو آئے روز طالبان ویڈیوز و تصاویر کی شکل میں نشر کرتے ہیں ایک صاحب نے تو حد کردی کہ دہشت گرد ختم ہوئے ہیں بس اعلان کرنا باقی ہے

آج کل زیر بحث موضوع ڈیرہ اسماعیل کی تحصیل کلاچی سے کرنل اور اے سی کنٹونمنٹ سمیت تین اہلکاروں کا اغوا ہے، جو ہر زاویے سے پاکستان میں طالبان کی موجودگی کی ایک واضح اور روشن دلیل ہے، پھر بھی ایسا کوئی واقعہ ہوتا ہے تو پاکستانی میڈیا کی خبریں کچھ یوں ہوتی ہیں

"طالبان افغانستان میں موجود تھے کہ اچانک اطلاع ملی کہ کرنل خالد اور اے سی آصف ایک مسجد میں فاتحہ خوانی کیلئے بیٹھے ہوئے ہیں، طالبان نے فوراً گھوڑے تیار کرکے سفر شروع کیا اور ابھی میوزک اور او ایس ٹی ختم نہیں ہوا تھا کہ سینکڑوں میل دور ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی پہنچ گئے اور فاتحہ خوانی کیلئے جمع سینکڑوں لوگوں کے بیچ سے تین بندوں کو اٹھا کر افغانستان پہنچ گئے" کوئی شرم ہوتی ہے کوئی حیا ہوتی ہے

تین اہلکاروں کو اٹھا کر نامعلوم مقام پر منتقل کیا گیا، اب ان کا مطالبہ کیا تھا رقم مانگی یا قیدی، وہ الگ مسئلہ ہے، متعلقہ مسئولین کو معلوم ہوگا، باقی سب اپنی طرف سے احتمالات لکھتے ہیں لیکن یہ تو کنفرم ہے کہ لوگ اٹھائے گئے ہیں یعنی پہلا کریڈیٹ تو طالبان کی انٹیلیجنس معلومات کو جاتا ہے کہ فاتحہ کیلئے آنے والے اہلکاروں کی بروقت اطلاع دی، دوسرا کریڈیٹ ان افراد کو جاتا ہے جو حکومتی رٹ اور عملداری کو چیلنج کرتے ہوئے وہاں گئے اور اعلیٰ رتبے کے افسران کو اٹھا کر ایسی جگہ منتقل کیا کہ پاکستانی خفیہ ایجنسیاں انگشت بدنداں رہیں اس کے علاوہ اطلاعات کے مطابق رواں ماہ میں ریکارڈ کارروائیاں کی گئی ہیں جو اڑھائی سو کے لگ بھگ ہیں، جو کہ ماہانہ حساب سے گزشتہ تمام مہینوں میں سب سے زیادہ کارروائیاں ہیں

پاکستان کی موجودہ صورتحال یہ ہے کہ ان کو طالبان سرگرمیوں سے بچنے کا بس ایک ہی حل نظر آتا ہے کہ سارا ملبہ افغانستان کے اوپر ڈال دیں، اس کیلئے ویڈیوز بنائیں، آڈیوز بنائیں، غریب بے گناہ افغانیوں کو پکڑ کر ان سے بیان ریکارڈ کروائیں، آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا سہارا لے کر کلپس بنائیں وغیرہ

طالبان اب وہ طالبان نہیں رہے، کچھ دن پہلے تحریک طالبان پاکستان کے امیر مفتی ابو منصور عاصم نورولی محسود سے منسوب ایک وائس مسیج منظر عام پر آیا جس میں انہوں نے اپنے گھروں کے بدلے سکولوں اور ہسپتالوں کو اڑانے کا حکم دیا ہے کچھ ہی دیر بعد تحریک طالبان ہاکستان کے ترجمان محمد خراسانی کی طرف سے اعلامیہ بھی نشر ہوا کہ یہ اے آئی یعنی آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے بنائی گئی آڈیو کلپ ہے، مفتی نورولی محسود کا اس سے

کوئی تعلق نہیں اب وہ اوریجنل تھا یا فیک وہ الگ مسئلہ ہے، لیکن طالبان نے فوراً بات کو دوسرا رخ دیا جو کہ حقیقت کے بالکل قریب ہے اور پاکستانی فوج اور حکومت کا وطیرہ رہا ہے کہ ایک موضوع سے توجہ ہٹانے کیلئے وہ کوئی نہ کوئی ایشو بناتے ہیں، یہاں بنوں میں ظالمانہ رویے کو چھپانے کی خاطر آڈیو کلپ کا ڈرامہ رچایا گیا

اس کے بعد ایک اور کلپ کور کمانڈر اور عاصم منیر کے حوالے سے وائرل ہوا جس میں عاصم منیر پشتونوں کو مارنے کا حکم دے رہا ہے

اس حوالے سے کئی حکومتی اور اسٹبلشمنٹ سے منسوب اکاؤنٹس پر یہ بات چل رہی تھی کہ یہ آڈیو کلپ طالبان نے بنائی ہے اور وہ یہ پروپیگنڈا کر رہے ہیں یہ کلپ طالبان نے بنائی یا نہیں، وہ الگ بات ہے لیکن آپ نے تسلیم تو کرلیا کہ طالبان بھی کر سکتے ہیں، یہ ٹیکنالوجی صرف آپ کے پاس نہیں جو آڈیو کلپ بنا کے اپنی مرضی کا فائدہ اٹھاؤ گے

پشتو کا ایک مشہور شعر ہے

"مولا اوس هغه مولا ندی پاتې

چې ستا د کور په سوړ سوکړک به يې ګزاره کوله"

اب طالبان وہ طالبان نہیں رہے جن کو آپ نے انڈین را کے ایجنٹ قرار دے کر سکولوں اور بازاروں میں دھماکے کروائے اور الزام ان کے سر ڈال دیا، آرمی پبلک اسکول میں بچوں کو مروا کر ملبہ طالبان کے اوپر ڈال دیا، اب طالبان ہر میدان میں آپ سے ایک قدم آگے ہیں ان شاء اللہ اب بات یہاں اگر مقابلے کی ہو تو آپ طالبان کو مارنے کی ذمہ داری لیتے وقت یا ماہانہ کارروائیوں کی انفوگرافک رپورٹ یا ویڈیو سلسلوں میں ان کو ہی فالو کر رہے ہو، اور ان کو کاپی رہے ہو

غرض قوم کو بھی اس بابت سوچنا چاہیئے کہ ملکی سالمیت کو خطرہ کن لوگوں سے ہے، اب تو سب کچھ واضح ہو چکا ہے، کوئی ڈھکی چھپی بات تو رہی نہیں جس سے بندہ شک میں پڑ جائے، اس لئے ذرا نہیں بلکہ پورا سوچ لیجئے اور اپنا فیصلہ خود کیجئے



اخلاق مجاہد 03 (بہادری)

شیخ ابو محمد کشمیری

جہاد نہایت ہی عظیم عبادت ہے، اس کی عظمت کا اندازہ یوں لگائیں کہ اس عظیم عبادت کے اندر انسان اپنے گھر بار، مال و دولت، اقرباء ورشتہ داریہاں تک کہ جان کی بھی قربانی دے دیتا ہے ۔ ایک مجاہد ہر وقت اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لیے تیار رہتا ہے ۔ دین اسلام کی عظمت کی خاطر، دین اسلام کی سر بلندی کی خاطر وہ گویا ہر وقت خطروں سے کھیل رہا ہوتا ہے ۔ حصول شہادت کے لیے اسکا دل تڑپتا رہتا ہے ۔ لہذا اس عظیم عبادت اور عمل کے لیے ایک مجاہد کو خصوصیات بھی بہت ہی عظیم درکار ہیں ۔ جب تک اس کا قلب ان عظیم صفات و خصوصیات کا حامل نہیں ہوتا، وہ اس عظیم مقصد کے لیے تیار نہیں ہوسکتا ۔

انہی عظیم صفات و اخلاق میں سے ایک صفت بہادری کی صفت ہے ۔ مجاہد کے لیے یہ صفت ایسے ہی ناگزیر اور اہم ہے جیسے مچھلی کے لیے پانی ہے ۔ بغیر بہادری کے وہ کچھ بھی نہیں کرسکتا ۔ جب تک اس کے قلب سے غیر اللہ کا خوف وڈر بالکل نکل کر صرف ایک اللہ وحدہ لا شریک کا خوف و ڈر نہیں بیٹھ جاتا ہے، مجاہد کا عقیدہ توحید ہی خالص نہیں ہے ۔ اسے خوف وڈر میں بھی اللہ ربّ العالمین کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرنا ہے ۔ اسے اپنے آپ کو اس شرک سے مکمل طور پر بری کرنا ہے ۔ کیونکہ جب تک وہ اپنے اندر سے غیر اللہ اور طاغوت کا خوف نکال کر کر بہادر نہیں بنتا، وہ راہ جہاد میں چل نہیں سکتا ۔

دوستو! آج بزدلی نے ہمیں اجاڑ دیا ہے ۔ ہماری عوام اور اکثر علماء کرام بھی بزدل ہوگئے ہیں ۔ ہم دین کی خاطر بہادری اختیار کرنے کے بجائے مصلحت و حکمت کے ناموں پر بزدلی کو اختیار کیے جارہے ہیں ۔ جب تک ہم بزدلی کو روحانی بیماری سمجھتے ہوئے اسکا علاج نہیں کریں گے اور اسکو دور نہیں کریں گے تب تک ہم دنیا میں ذلیل و خوار ہوتے رہیں گے ۔

اس روحانی بیماری کے علاج کے لیے ان باتوں کو اختیار کیا جاسکتا ہے :

۱) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، اور سلف صالحین کے بہادری و سرفروشی کے واقعات زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور سنیں ۔

۲) علماء مجاہدین کی صحبت اختیار کریں، جو آپ کو بزدل نہیں، بلکہ بہادر بنائیں ۔

۳) اس مسنون دعا کو کثرت سے پڑھیں

اللّهمّ إنّي أعوذُ بِكَ مِنَ البُخلِ، وأعوذُ بِكَ مِنَ الجُبنِ، وأعوذُ بِكَ أن أُرَدّ إلى أرذلِ العمرِ، وأعوذُ بِكَ مِن فتنةِ الدّنيا، وأعوذُ بِكَ مِن عذابِ القبرِ (صحيح بخاري)

ترجمہ : اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں بخل سے، میں پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے ، میں پناہ مانگتا ہوں ادھیڑ عمر کی طرف لوٹانے سے ، میں پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنوں سے اور میں پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے ۔ آمین ۔

اس مسنون دعا میں بزدلی سے خاص طور پر پناہ مانگی گئی ہے ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح معنوں میں بہادر مجاہد بنائے اور بزدلی سے محفوظ رکھے ۔ آمین ۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ

اور گمان نہ کرو ان لوگوں پر جو قتل ہوئے اللہ تعالی کی راہ میں، عام مردوں کی طرح،
بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے ہاں انہیں رزق دیا جاتا ہے

سلسلہ یادِ شہداء

(02)

شیر بلوچستان (شہید بلال بلوچ)
وسیف السرائیکی (شہید عثمان) رحمہما اللہ

تحریر: ابو حماد

بارش کا دن تھا، میں مرکز کے سامنے امیر صاحب کی گاڑی سے اترا۔ میں مٹی اور پتھروں سے بنے اس چھوٹے مرکز کو حیرت سے دیکھ رہا تھا۔ میرا پورا لباس بھیگ چکا تھا۔ بھائیوں نے مجھے نئے کپڑوں کے ساتھ خوش آمدید کہا اور میرے لیے خاص کھانے تیار کیے۔ میں ایسے ماحول میں پلا بڑھا تھا جہاں اردو کا زیادہ استعمال نہیں ہوتا تھا، اس لیے مجھے بات چیت کرنے میں دشواری پیش آ رہی تھی، اس لیے میں انگریزی میں بات کر رہا تھا۔ اس شام دسترخوان پر شہید بلال رحمہ اللہ مجھ سے ہنسی مذاق کرتے ہوئے ٹھنڈے مشروب کے گلاس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انگریزی میں کہہ رہے تھے، "COLD DRINKS, COLD DRINKS"۔

اگلے دن میں ان سے پوچھ رہا تھا کہ کونسی بندوق خریدوں، کلاشنکوف یا M4؟ انہوں نے دونوں بندوقوں کے فوائد اور نقصانات کو مزاحیہ

انداز میں ظاہر کیا، کیونکہ اس وقت میں اردو نہیں سمجھتا تھا لیکن انھوں نے اداکاری کے ذریعے مجھے بالکل سمجھا دیا کہ میرے لیے کونسی بندوق زیادہ موزوں ہے۔ بلوچ بھائی آپس میں بلوچی زبان میں باتیں کرتے تھے اور بلال کثرت سے "AARREEEYY" اڑے اڑے" کی آواز نکالتے تھے۔ میں ان کی نقل اتارتا اور سب قہقہے لگاتے۔ ان کی شہادت کے بعد اب یہ آواز میرے کانوں میں گونج رہی ہے اور میں اس بھائی کے ساتھ گزارے ہوئے اچھے لمحات کو یاد کر رہا ہوں۔

بلال جب تک مرکز کے نگران رہے، انھوں نے کسی کو بھی فجر کے بعد اور اشراق سے پہلے سونے نہیں دیا۔ وہ سختی سے نگرانی کرتے کہ کیا سب جماعت میں شرکت کر رہے ہیں یا نہیں۔ وہ ہمیشہ یہ یقینی بناتے کہ بیت المال کی کسی چیز کا ضیاع یا نقصان نہ ہو، چاہے وہ کھانا پینا ہو یا کوئی اور چیز۔ مجھے ذاتی طور پر کئی بار ان سے اس معاملے میں اللہ کے فضل سے سامنا کرنا پڑا۔ وہ اپنی شخصیت کو اس حد تک لے گئے کہ ان کی موجودگی میں مرکز ہمیشہ ایک منظم طریقے سے چلتا تھا۔ جب وہ مرکز میں تھے تو ہمیں لگتا کہ وہ ہمارے ساتھ بہت سختی کر رہے ہیں۔ لیکن جیسے ہی وہ کسی دوسرے صوبے کے تشکیل کے لیے روانہ ہوتے تو ہم ان کی کمی محسوس کرنے لگتے۔

عثمان سرائیکی بھائی میری آمد کے کچھ دن بعد مرکز تشکیل کے لئے پہنچے۔ بہت ہی کم وقت میں دونوں بہترین دوست بن گئے۔ وہ اکٹھے بازار جاتے اور بہت دور سے مرکز کے لیے تمام ضروری سامان لے کر آتے تھے۔ وہ کبھی اپنی مشکلات کی شکایت نہیں کرتے، جیسا کہ ایک مجاہد کی خاصیت ہے جو صرف اللہ کی رضا کا متلاشی ہوتا ہے۔ ان کی شہادت کے بعد، ایک بھائی جو انہیں طویل عرصے سے جانتا تھا، کہہ رہا تھا کہ شہادت سے کچھ دن پہلے وہ بالکل بدل چکے تھے۔ میں نے بھی دیکھا کہ یہ بھائی پہلے سے زیادہ خاموش تھے اور فرق واضح تھا، کیونکہ بلال اپنے مزاحیہ رویے کے لیے مشہور تھا اور بھائیوں کو ہنساتا تھا۔

ہم نے اپنی زندگی اور کیریئر اس جہاد کے لیے چھوڑ دیا اور یہ وہ بھائی ہیں جو آپ کو کبھی یہ احساس نہیں ہونے دیں گے کہ آپ اکیلے ہیں یا پھر باہر کے ہیں بلکہ ان کا رویہ آپ کو یہ یقین دلاتا ہے کہ آپ بہترین صحبت میں آئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کی حدیث کے مطابق، آپ جنت میں اسی شخص کے ساتھ ہوں گے جس سے آپ محبت کرتے ہیں، جیسا کہ ان دو معزز بھائیوں کے ساتھ ہوگا۔ ان شاء اللہ۔ ساتھ لڑے اور ساتھ شہادت پائی۔

ایک بار میں نے بلال سے درخواست کی کہ وہ مجھے کلاشنکوف کے ٹارگٹ، فرنٹ سائیٹ اور ریئر سائیٹ کو ملا کر نشانہ لگانا سکھائیں اور ہدف کو صحیح سے نشانہ بنائیں۔ مجھے اس سبق کو بڑی توجہ سے سکھانے کے بعد میں نے انہیں گولی چلانے کی پیشکش کی کیونکہ یہ میری ذاتی بندوق تھی۔ کئی درخواستوں کے بعد بھی، میں انہیں اپنی بندوق سے فائر کرنے پر راضی نہیں کر سکا اور انھوں نے مجھے اس دن یہ سکھایا کہ جب آپ کسی عہدے پر ہوں تو اس کا ناجائز استعمال نہ کریں۔ آہ! میں فخر محسوس کرتا ہوں کہ کم از کم ایک بات میں، میں ان کا شاگرد بن سکا۔

مجھے غم اس لیے نہیں کہ وہ ہمیں چھوڑ گئے، مجھے غم اس لیے بھی ہے کہ مسلم امت ان بہادروں سے غافل ہے، جنھیں وہ کھو بیٹھی ہے۔ لیکن جب میں نے اپنے امیر سے یہ خبر سنی کہ ان کی شہادت کی خبر انٹرنیٹ پر پھیلتے ہی عمر میڈیا کی رابطہ ٹیم کو پنجاب سے ٹی ٹی پی میں شامل ہونے کی بے شمار درخواستیں موصول ہوئیں تو انکی شہادت پر پورا مطمئن ہوگیا کہ ان کا خون ضائع نہیں ہوا بلکہ کئی دیوں کا جلانے کا باعث بن چکا ہے۔ الحمدللہ۔

دشمن کل ہنس رہے تھے کہ انہوں نے ہمارے ۲ بھائیوں کو شہید کیا اور صرف ۲ پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ لیکن آج ہم ہنس رہے ہیں کیونکہ ان دو بھائیوں کی میراث دشمن کو مجاہدین کے قدموں تک لے آئے گی۔

اللہ نے قرآن میں فرمایا:

"يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ" (سورہ الصف، آیت ۸)

وہ ایک کو شہید کرتے ہیں، سو اور شامل ہو جاتے ہیں۔

اے بلوچستان کی مجاہد قوم!

تمہارا بہادر بیٹا دشمن کی صفوں میں جا کر مسلمانوں کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر گیا۔ وہ جانتا تھا کہ لوگوں پر ظلم کی، نہ صرف بلوچستان میں بلکہ پورے پاکستان میں جو امن و انصاف کی زندگی چاہتے ہیں ان سے نجات دلانا ہی اس مسئلے کا حل ہے۔ بلال نے نہ صرف پاکستانی عوام کے لیے اپنی جان دی، بلکہ دیگر شعبوں میں بھی ان کی بے شمار قربانیاں ہیں جو ان کی پوری مسلم امت کے لیے فکر کو ظاہر کرتی ہیں۔

اے میرے پیارے سرائیکی بھائیو!

میں آپ سے معافی چاہتا ہوں کہ میں عثمان بھائی کا زیادہ ذکر نہیں کر سکا کیونکہ مجھے ان سے بہت کم ملاقات کے مواقع ملے۔ عثمان بھائی بہت پرسکون شخصیت کے مالک تھے۔ کبھی بھی میں نے انہیں غصہ کرتے یا غیر ضروری گفتگو میں مشغول ہوتے نہیں دیکھا۔ اس پرسکون بھائی نے اس مشہور قول کا مطلب سمجھ لیا تھا، "Si Vis Pacem, Para Bellum" یعنی "اگر امن چاہتے ہو تو جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ"۔ دشمنوں کے ساتھ خاموش رہنا، ان کے ظلم پر خاموش رہنا امن نہیں لائے گا۔ اس لیے وہ پنجاب کی جنگ کے میدان کی تیاری میں مصروف تھے۔

جسمانی طور پر چھوٹے ہونے کے باوجود انہیں انتہائی خطرناک کام سونپے گئے تھے۔ انہوں نے ان میں سے زیادہ تر مکمل کر لیے اور ان شاء اللہ پاکستان کے دشمن (وردی میں مسلح دہشت گرد) جلد ہی اس کا مزہ چکھیں گے اور شکست تک اس کے کرب میں مبتلا رہیں گے۔ جس دن وہ شہید ہوئے، وہ ایک انتہائی بڑا کام کرنے والے تھے، اگرچہ وہ اس کام کو مکمل نہ کر سکے، وہ اپنی زندگی کے مقصد تک پہنچ گئے، وہ مقصد جس کے لیے لاکھوں مسلمان اللہ سے دعائیں کرتے ہیں، مگر صرف چند خوش نصیب ہی اسے حاصل کرتے ہیں، یعنی شہادت۔

اے اللہ کے دشمنو!

مجاہدین کے لیے ہمیشہ جیت ہی جیت ہے۔ تم انہیں شہید کرو، یہ وہی ہے جو وہ چاہتے ہیں۔ تم میدان جنگ میں شکست کھاؤ، وہ شریعت قائم کرتے ہیں۔ تمہارے لیے ہمیشہ نقصان ہی نقصان ہے۔ تم اللہ سے دشمنی حالت میں مرتے ہو۔ اگر تم زندہ رہو، تو کتے کی طرح کبھی ایک مالک کو خوش کرنے کی کوشش کرتے ہو، کبھی دوسرے ممالک کو۔ آخر میں یہ ممالک کبھی تم سے خوش نہیں ہوتے جب تک کہ تم مکمل طور پر اسلام سے خارج نہ ہو جاؤ۔ تم میدان جنگ میں زخمی ہو جاؤ، کچھ رقم ملتی ہے اور نوکری سے نکال دیا جاتا ہے۔ کیسی ذلت بھری زندگی ہے! اپنے اہلکاروں اور پولیس والوں کے خاندان کے بیانات سے ہمیں معلوم ہوا ہے کہ یہ نام نہاد بہادر ہیرو اکثر اپنے خاندان والوں کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں اور اکثر شدید نفسیاتی دباؤ کا شکار ہوتے ہیں۔ مظلوموں کی بددعائیں تمہارے خلاف ہمیشہ اللہ کے ہاں قبول ہوتی ہیں کیونکہ ان کی دعاؤں اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

جو بھی اُس وقت عثمان کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی کو اوپر کی جانب اٹھا ہوا دیکھ رہا تھا، یہ اللہ کی طرف سے براہِ راست نشانی

ہے کہ اللہ اپنے پسندیدہ غلاموں کی شہادت کو دشمن کی آنکھوں کے سامنے قبولیت کی علامت کے ساتھ ظاہر کر رہا ہے۔ دشمن ہمارے خلاف طرح طرح کے پروپیگنڈے کرتا پھرتا ہے، لیکن ان کے کیمروں نے ہمارے بھائی کو شہادت کی انگلی اٹھائے دکھایا۔

ان دونوں شہداء کی خصوصیات "رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ وَ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ" کی بہترین عملی تصویر تھیں۔

تحریک طالبان پاکستان میں شمولیت سے قبل میں سمجھتا تھا کہ یہ صرف پشتونوں کی جماعت ہے۔ لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ میں نے یہاں پنجاب، بلوچستان، سندھ، اور کشمیر سے تعلق رکھنے والے بہت سے بھائیوں کو پایا۔ ان کے معزز امیر محترم مفتی نور ولی محسود حفظہ اللہ نے یہ واضح کیا ہے کہ ہمارا پاکستان میں جہاد کا اہم مقصد شریعت کا قیام ہے۔ شریعت تمام علاقوں کے لوگوں کے لیے ہے۔ جنگ صرف خیبر پختونخوا تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ آگ پورے پاکستان میں پھیل چکی ہے۔

آخر میں، ان پولیس والوں کے لیے جو براہِ راست یا بالواسطہ اس واقعے میں ملوث تھے، میں کہتا ہوں کہ باز آجاؤ، ورنہ ہمارے خفیہ دستے آپ کو تلاش کرے گی اور اللہ کے حکم سے ایک ایک کر کے تمہیں قتل کرے گی۔
ان شاء اللہ۔

سلسلہ شاہین جوان

آج بھی حضرت خنساءؓ جیسی مائیں زندہ ہیں

(03)

مولوی حمزہ حلیمی رحمہ اللہ

استشہادی مجاہد قاری شاکراللہ

قسط اول



ماں کی محبت ایک اٹل حقیقت ہے، ماں کی محبت بے لوث ہوتی ہے، ماں اپنی اولاد کی خاطر اپنا سب کچھ داؤ پر لگا سکتی ہے مگر بات جب حفاظت دین متین اور حرمت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آتی ہے یا کسی مظلوم مسلمان کی نصرت اور مدد کی بات آتی ہے تو پھر یہی ماں اپنے جگر کے ٹکڑے کو سلگتی ہوئی آگ کے حوالے کر دیتی ہے، تاریخ میں حضرت خنساءؓ کا مبارک نام اس ایثار کے ماتھے کا جھومر ہے مگر الحمدللہ اس پر فتن دور میں بھی تاریخ کا دامن ان جیسی ماؤں کے وجود سے خالی نہیں ہے، آج بھی ایسی مائیں موجود ہیں جو اپنے پھول جیسے بیٹوں کو بارود کی آگ میں جلنے کیلئے بھیج دیتی ہیں۔

اس وقت (بوقت تحریر) میرے سامنے تحریک طالبان پاکستان کے اسپیشل استشہادی فورس کا ایک نڈر اور بہادر استشہادی مجاہد بیٹھا ہوا ہے، مولوی مخلص صاحب حفظہ اللہ کے سجائے ہوئے اس گلشن کے ہر پھول کا عشق الٰہی اور ایثار وقربانی میں ڈوبا ایک جانفزا داستان ہے جو سننے والوں کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتا ہے، میں پر نم آنکھوں کے ساتھ اس صاحب علم وعرفان مجاہد کی داستان سن رہا ہوں اور میرے جسم کا انگ انگ لرز رہا ہے، میرے آنسوں میری داڑھی کو بگو رہے ہیں، میں سوچ رہا ہوں کہ اس مرد مجاہد کی اس ایمان افروز داستان کو کیا رنگ دوں؟ کیا میرے ٹوٹے پوٹے الفاظ میرے دلی احساس کی ترجمانی کر سکیں گے؟ کیا میرا قلم اس مرد مجاہد کی داستان لکھنے کا حق ادا کر سکے گا؟

مگر ایمانی غیرت کی یہ داستان اگر میں کسی راہ چلتے مسافر سے سن لیتا تو شاید کذب بیانی کا شائبہ پیدا ہو جاتا، لیکن میرے سامنے تو جو ہستی تشریف فرما ہے وہ انتہائی شریف اور متقی ہونے کے ساتھ ساتھ عملی مجاہد پس زندان اپنی پیاری جوانی کے ۷سال گزارنے والے دشمنان دین کے مظالم کا نہایت قریب سے جائزہ لینے والے اور اپنے ۳ جوان بھائیوں کی قربانی دینے والے خوب رو اور خوب سیرت نوجوان ہیں ۳ بچوں کے باپ اور صاحب ثروت ہیں، اللہ تعالیٰ نے خوب مالی فراوانی عطاء کر رکھی ہے، اچھے سے اچھا عہدہ اور منصب اس نوجوان کیلئے حاضر ہے، اس وقت جب میں یہ روداد زیب قرطاس کر رہا ہوں چوتھے بچے کی ولادت متوقع ہے

(جبکہ وہ بچہ قاری صاحب کی شہادت سے ایک ماہ پہلے پیدا ہوا) اس وقت قاری صاحب سفر پر تھے، اسی سفر میں ہی رب کے حضور ٹکڑوں میں بٹے ہوئے پہنچ گئے اپنے نومولود بچے کی صرف تصویر ہی دیکھ سکے۔

ایک دن میرے کمرے میں داخل ہوئے شرماتے ہوئے کہاکہ مولوی صاحب گھر میں کچھ پریشانی ہے امیر صاحب سے گھر جانے کی اجازت دلوادیں ،کیونکہ میرے فدائی عملیات کا وقت بھی قریب ہے جبکہ گھر میں بچے کی ولادت بھی متوقع ہے اس وقت قاری صاحب کے سنجیدہ چہرے پر تفکر نے ڈیرے ڈالے ہوئے تھے جوکہ معاملے کی سنگینی پر دلالت کر رہے تھے ،عصر کے وقت ہم مرکز سے نکلے، راستے میں امیر صاحب سے رابطہ کیا، امیر صاحب کہیں گئے ہوئے تھے، میں نے قاری صاحب کی بتائی ہوئی صورتحال سے اس کو آگاہ کیا امیر صاحب نے ۵۰ ہزار روپے دینے کا کہا ، ہم دونوں امیر محترم ابویاسر کے مرکز آئے جہاں اور بھی کافی مہمان آئے ہوئے تھے، ان کیلئے ضیافت کا پروگرام تھا جس میں ہم بھی شریک ہوگئے یہاں ہمیں بھی کافی عرصہ بعد کراچی طرز کی چٹخارے دار اور لذیذ بریانی سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملا ،کھانے سے فراغت کے بعد ہم رخصت لیکر اپنی اگلی منزل کی جانب روانہ ہوئے ،رات کا وقت تھا اندھیرا خوب چھایا ہوا تھا راستے میں میں نے کار روکی قاری صاحب سے ایک عدد وصیت کی درخواست کی ،وہیں فرنٹ سیٹ پر بیٹھے بیٹھے قاری صاحب وصیت کرنے لگے اور میں قاری صاحب کی وصیت اپنے موبائل فون میں محفوظ کرنے لگا ،قاری صاحب کی وصیت جو امراء کے نام تھی جس میں ان کو اپنے خون سے خیانت نہ کرنے کی وصیت سر فہرست تھی اور اسلامی نظام کے عدم نفاذ کی صورت میں رب کے حضور پیشی کے وقت اس پاک خون سے جفا کی دھمکی بھی تھی۔

راہ حق کے اس مسافر کی داستان میں جو سب سے اہم پہلو ہے وہ اسکی بوڑھی والدہ کی وہ ویڈیو ہے جس میں ۳ شہیدوں کی بوڑھی ماں جھریوں بھرے ہاتھوں سے اشارے کرکے اپنے چوتھے بیٹے کی قربانی دینے کیلئے بیتاب ہے، ۳ شہیدوں کی بوڑھی والدہ امیر صاحب کو اپنی ویڈیو پیغام میں اس بات کی تاکید کررہی ہے (کہ میرے بیٹے قاری شاکر اللہ کیلئے زبردست موٹر بم تیار کرنا ہے اور میں اپنے بیٹے کو اجازت دیتی ہوں) ذرا رک کر تاریخ کے اوراق پلٹیئے آپ کو امت کے عروج کی داستانوں میں اس جیسی ایماندار ماؤں کے ارمان نظر آئیں گے جنھوں نے اپنے پھول جیسے بیٹے امت کے کل پر قربان کرکے سر فروشی کی داستانیں رقم کی ہیں یاد رہے کہ ۳ شہید بھائیوں کی وجہ سے قاری صاحب کو امیر صاحب عملیات کیلئے بھیجنے پر تیار نہیں تھے مگر اس بوڑھی ماں کے ایثار کے سامنے عاجز آکر امیر صاحب کو ہتھیار ڈالنے پڑے

ذرا سوچیں کہ کیا اس نفسا نفسی کے دور میں بھی ایسی مائیں ہوسکتی ہیں جو اپنے بیٹوں کو ٹنوں بارود پر بیٹھ کر امت کے کل پر قربان ہونے کیلئے بھیج دیں؟ الحمدللہ جواب اثبات میں ہے ذرا اس ماں کا ایثار دیکھیں

ہاں!

امت کی ایسی مائیں ہی امت کے محافظین جنتی ہیں ،جو اپنی اولاد کو باوضو ہوکر دودھ پلاتی ہیں ،جن کی مبارک کوکھ سے وقت کے فاتحین پیدا ہوتے ہیں ، جو اپنے بیٹوں کی شہادتوں پر مبارکبادیاں وصول کرتی ہیں ، جو اپنے بیٹوں کی میتوں پر نوحے نہیں بلکہ تابوت پر پھولوں کے ہار رکھتی ہیں۔

حالانکہ جہاد پاکستان کے حوالے سے بڑے بڑے صاحب علم وعرفان خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں ،اونٹ کی کروٹ کے انتظار میں بہت سے اہل علم مجاہدین اسلام سے دشمنی کے مرتکب ہوچکے ہیں، مگر قربان جاؤں ایسی ماؤں پر جو اپنے دل

میں دردامت کو محسوس کرتی ہیں اور اپنے بیٹوں کو قربان گاہوں کی طرف رخصت کرتی ہیں ، آج پھر ۱۴ سو سال بعد حضرت خنساءؓ کی یاد تازہ کرنے والی مائیں اپنے جوان بیٹوں کو محاذوں کی طرف بھیج رہی ہیں ، میں اپنے آنسو ضبط نہ کر سکا ، مزید سوالات کرنے کیلئے خود کو تیار کیا قاری صاحب کہنے لگے کہ میری بیٹیاں ہیں ، شادی پسند کی کی ہے ، میری چھوٹی بچیاں مجھ سے بہت زیادہ محبت کرتی ہیں اور وہ مجھے بہت ہی پیاری ہیں میری عدم موجودگی میں مجھے بہت یاد کرتی ہیں ، میں جب گھر جاتا ہوں تو وہ مجھ سے چمٹ جاتی ہیں ، اللہ تعالٰی نے دنیا کا سب کچھ دے رکھا ہے ، گھر میں کھانے پینے کا بہترین مینیو رکھتا ہوں کسی چیز کی کمی نہیں ہے ، کمانے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی ، مگر بس اک درد ہے جس نے مجھے اس کام پر مجبور کردیا ہے اور وہ ہے مظلوموں کا درد ، میرے گھر میں تو خوشی ہو مگر میرے مسلمان بھائی کے گھر میں اس منافق دشمن کی وجہ سے آگ لگی ہوئی ہو ، ہماری مسلمان بہنیں کفار کی جیلوں میں قید ہوں ، یہ ہم سے برداشت نہیں ہوسکتا ، اور ستم بالائے ستم یہ کہ اسلام کے نام پر آزاد کی گئی سرزمین پر غیروں کا نظام ہو ایسا نظام جو مکمل طور پر اللہ اور رسول ﷺ سے جنگ کی بنیاد پر کھڑا ہو، ایسے نظام کی بیخ کنی اور اس کی جگہ شرعی نظام کا نفاذ ہماری اولین ترجیح ہے ۔

قاری صاحب اپنے جلے بھنے دل کی بھڑاس نکال رہے تھے اور میں خاموش قاری صاحب کی ہمت اور عزم سے بھرپور گفتگو سن رہا تھا اور دل میں دنیا والوں کے پروپیگنڈے اور قاری صاحب کے حالات کا موازنہ کررہا تھا ، دنیا والے تو یہ پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ یہ فدائی بمبار غریب اور نادار گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں ، ان کے والدین پیسے لیک اور قاری صاحب کے حالات کا موازنہ کررہا تھا ، آپ قاری صاحب کی آسودہ حالی اور فارغ البالی سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اللہ تعالی نے دنیا کا وہ سب کچھ اس کو دے رکھا ہے جس کی خواہش دنیا میں ایک نوجوان کو ہو سکتی ہے ۔

پاکستان، دنیا کا سب سے بڑا جہادی محاذ

ڈاکٹر عبداللہ



جغرافیائی لحاظ سے پاکستان اس وقت دنیا کے نقشے پر اس جگہ موجود ہے، جہاں کی افادیت سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا۔ پاکستان کا خطہ اس وقت جنگی لحاظ سے بھی دنیا کے بڑے محاذوں میں شمار ہوتا ہے اور یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ حقیقت میں اس وقت دنیا کا سب سے بڑا جہادی محاذ پاکستان ہی ہے۔

پاکستان کی کل آبادی کم و بیش ۲۵ کروڑ اور اسی طرح اس پر مسلط سیکیورٹی اداروں کی تعداد ۲۲ لاکھ کے آس پاس ہے، جو کہ جدید عسکری آلات و جنگی طیاروں سے لیس ہیں۔ اگرچہ یہ سارے اسباب حقیقت میں پاکستانی عوام اور امت مسلمہ کا سرمایہ ہیں جو اس وقت کفار کی غلامی میں اپنے ہی مسلمان بھائیوں کے خلاف استعمال ہو رہے ہیں۔

سقوط امارت اسلامیہ کے بعد جب پاکستان صرف ایک فون کال پر امریکہ کا صف اول کا اتحادی بنا اور مسلمانوں کے خلاف اپنی زمینی و فضائی حدود امریکہ اور نیٹو کے حوالے کردیں تو اس وقت پاکستانی عوام و علماء کرام سمجھ گئے کہ اصل میں پاکستان ایک آزاد اور خود مختار ریاست نہیں بلکہ امریکہ اور برطانیہ کی ایک کالونی ہے، کہ جب ان کا دل کیا اس کو استعمال کرلیا۔

۲۰۰۴ء سے اب تک ہوئے پے درپے آپریشنز جو مجاہدین اور عوام کے خلاف قبائلی علاقوں اور بلوچستان میں کیے گئے اس کے بعد ان غیور اقوام اور اور علماء کرام کی سرپرستی میں اس خطے کے دفاع کے لیے تحریک طالبان پاکستان کا قیام عمل میں لایا گیا، جس کے پہلے امیر شہید بیت اللہ محسودؒ تھے۔ یہ کاروان شہادتوں اور قربانیوں کی لازوال داستانیں مرتب کرتا ہوا اپنی منزل مقصود کی طرف رواں دواں ہے۔ کئی بڑے بڑے جابرانہ وظالمانہ آپریشنز بھی اس کارواں کے عزم واستقلال کو کم نہیں کرسکے، الحمدللہ۔

مجاہدین کی پے درپے قربانیوں ہی کا ثمرہ ہے کہ اس وقت تحریک طالبان پاکستان اور جہاد پاکستان دونوں ایک تناور درخت کی صورت میں کھڑے ہیں، پاکستانی مسلمانوں اور مظلوم عوام کی امیدیں اور نظریں تحریک طالبان پاکستان پر ہی ہیں جو اس وقت اُن کو ان مشکلات سے نجات دلاسکتے ہیں۔

اگر دنیا بھر میں جاری جہادی محاذوں کے اعداد و شمار کا جائزہ لیا جائے تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ پاکستان کا محاذ کس بنیاد پر بنیادی اہمیت کا حامل ہے اور کیوں یہاں سے اس مسلط ٹولے کو ہٹا کر اسلامی قیادت کا لانا ضروری ہے؟ اس حوالے سے کچھ اعداد و شمار پیش خدمت ہیں۔

یہاں ان ممالک کی فہرست دی گئی ہے جو گزشتہ ۲۰ سالوں کے دوران گرم جہادی محاذوں میں شمار ہوتے رہے ہیں، ان کی کل آبادی اور ان میں سیکیورٹی فورسز کی کل تعداد (جس میں فوج، پولیس، بحریہ، فضائیہ وغیرہ شامل ہیں):

۱- پاکستان

آبادی: ۲۵ کروڑ

سیکیورٹی فورسز: ۲۲ لاکھ (جس میں فوج، نیم فوجی دستے اور پولیس شامل ہیں)

مجاہدین کی تعداد کم و بیش ۳۰ ہزار

۲- افغانستان

آبادی: ۴ کروڑ

سیکیورٹی فورسز: ۳ لاکھ (امارت اسلامیہ کی حاکمیت سے سے پہلے، اب تقریبا دو لاکھ ہے)

۳- صومالیہ

آبادی: ۱ کروڑ ۷۰ لاکھ

سیکیورٹی فورسز: ۵۰ ہزار (جس میں فوج اور پولیس شامل ہیں، لیکن اکثر بین الاقوامی فورسز جیسے AMISOM کی مدد سے)

۴- یمن

آبادی: ۳ کروڑ ۴۰ لاکھ

سیکیورٹی فورسز: ۱ لاکھ (وہاں جاری خانہ جنگی کی وجہ سے اندازے مختلف ہیں)

۵- مالی

آبادی: ۲ کروڑ ۳۰ لاکھ

سیکیورٹی فورسز: ۴۰ ہزار (جس میں فوج اور پولیس شامل ہیں)

۶- شام

آبادی: ۱ کروڑ ۸۰ لاکھ

سیکیورٹی فورسز: ۵ لاکھ (جنگ سے پہلے کے اندازے، موجودہ تعداد خانہ جنگی کی وجہ سے کم ہے)

۷- عراق

آبادی: ۴ کروڑ ۵۰ لاکھ

سیکیورٹی فورسز: ~۵ لاکھ ۵۰ ہزار (جس میں فوج، پولیس اور نیم فوجی دستے شامل ہیں)

۸- لیبیا

آبادی: ۷۰ لاکھ

سیکیورٹی فورسز: ۲۵ ہزار (منتشر، جس میں متعدد دھڑے اور ملیشیا شامل ہیں)

ان تمام جہادی محاذوں کا جائزہ لیا جائے تو اندازہ ہو گا کہ پاکستان کے محاذ کی کیا اہمیت ہے، پاکستانی مجاہدین کا اپنی کاروائیوں کو پاکستانی سیکیورٹی اداروں تک محدود کرنا اور اپنا ہدف واضح ہونا یہ کسی سازش کا حصہ نہیں، بلکہ یہ سیاست شرعیہ کے اصولوں کے عین مطابق اور تقلیل الاعداء کی پالیسی پر عمل پیرا ہونے کا نتیجہ ہے، یوں کہا جائے تو بے جا نہ ہو گا کہ ایک منتشر، کمزور اور غیر منظم جماعت کو یکجا کرنا، منظم اور طاقتور بنانا رب العزت کی مدد اور مخلص و پرعزم قیادت کی کارستانی ہے کہ آج دوست و دشمن کی زبان پر صرف ایک ہی نام ہے "ٹی ٹی پی" ۔

اوپر دیئے گئے اعداد و شمار سے بھی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ساری دنیا میں جاری جہادی محاذوں کی کل عوامی آبادیوں سے زیادہ صرف ایک ملک پاکستان کی آبادی ہے اور پاکستان کی سیکیورٹی فورسز کی تعداد بھی ان تمام ملکوں کی سیکیورٹی فورسز کی مجموعی تعداد سے کئی گنا ذیادہ ہے، اس لئے پاکستانی مجاہدین کا اپنی پوری صلاحیتیں صرف پاکستان تک محدود کرنا ان شاءاللہ حکمت و سیاست شرعیہ اور جدید و قدیم عسکری اصولوں کے عین مطابق ہے۔

پاکستان کی فتح اور پاکستان پر مسلط ٹولے سے چھٹکارا ہی امت مسلمہ کے لئے فتح کی نوید ثابت ہوسکتا ہے، جو امت کو ایک دفعہ پھر اپنا کھویا ہوا مقام واپس دلواسکتا ہے، اس لئے مجاہدین کو چاہیے کہ اپنی جنگ کو صرف پاکستانی سیکیورٹی فورسز اور ان کے آلہ کاروں پر مرکوز کریں، اپنی صلاحیتوں کو تقسیم نہ ہونے دیں اور نہ ہی کسی کی خودساختہ اور بے نتیجہ تھیوریوں کا حصہ بن کر اپنی جنگ کو متعدد اہداف اور کئی محاذوں پر پھیلائیں ۔

اپنے ہدف اور اپنی منزل کو اپنی نگاہوں میں واضح رکھیں اور اس کے خلاف منظم اور مربوط انداز میں اپنی جدوجہد ایک امیر، ایک جماعت اور ایک جھنڈے کے تحت جاری رکھیں تاکہ ان گرتی ہوئی دیواروں کو مضبوط دھکے سے گرا کر اس پر اسلامی نظام نافذ کیا جاسکے جو کہ ہمارے جہاد کا بنیادی اور اہم مقصد ہے اور پاکستان کو پاکستان کی پہچان اسلام سے روشناس کروایا جاسکے۔

پاکستان کی افغان و خارجہ پالیسی

عبداللہ مجاہد

پاکستان کی افغان پالیسی پر بات کرنے سے پہلے بہتر ہوگا کہ پاکستان کی مجموعی خارجہ پالیسی دیکھی جائے۔ سچ تو یہ ہے کہ پاکستان کی کوئی آزاد خارجہ پالیسی ہے ہی نہیں ہے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی ہمیشہ امریکی و عالمی مفادات کو مدنظر رکھ کر بنائی جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پاکستان کے جو پالیسی ساز ہیں ان کے مفادات مغرب سے وابستہ ہیں، ان کے بچے مغربی و یورپی یونیورسٹیوں میں پڑھتے ہیں، ان کی جائیدادیں باہر ملکوں میں ہیں، یہ لوگ یورپی ممالک کی شہریت رکھتے ہیں، یہ مغرب نواز پالیسی ساز کوئی بھی ایسا کام کرنے کی ہمت نہیں رکھتے کہ جو پاکستان کے حق میں تو بہتر ہو لیکن ان کے اپنے مستقبل کے لیے مشکل پیدا کردے۔

یہی وجہ ہے کہ پاک-ایران گیس پائپ لائن معاہدے کے باوجود پاکستان نے معاہدہ پر عمل نہیں کیا اور دیگر ملکوں سے مہنگی گیس خرید کر پاکستان کو اربوں ڈالر کا نقصان پہنچایا گیا۔ یہ غلامانہ پالیسی ہی ہے کہ پاکستان نے بلوچستان سے ایک بھارتی جاسوس کلبھوشن یادو کو رنگے ہاتھوں پکڑا لیکن اسے سزا نہ دے سکا بلکہ ابھی تک سرکاری مہمان بنا کر رکھا ہوا ہے۔ یہ کونسی پالیسی ہے کہ آپ جنگی قیدی پکڑیں اور بغیر کسی معاہدے کے اسے چھوڑ دیں۔ ابھی نندن نامی پائلٹ کو طیارہ گرانے کے بعد پکڑا لیکن بغیر کسی مطالبے اور معاوضے کے چھوڑ دیا کم از کم اس کے بدلے بھارت سے اپنا ایک قیدی ہی چھڑوالیتے۔ یہ سب غلامانہ پالیسیاں ہیں، اس سے بڑی اور کیا مثال دی جا سکتی ہے کہ پاکستان کے آدھے سے زیادہ سرکاری افسران، جج صاحبان اور فوجی افسران دہری شہریت رکھتے ہیں۔ یہ سب آزاد پالیسی بنا کر کیوں اپنی شہریت خطرے میں ڈالیں گے؟۔

۱۲ جولائی کے اخباروں میں یہ خبر چھپی ہے کہ آئی ایم ایف کے کہنے پر حکومت نے زرعی آمدن پر بھی ٹیکس لگانے کا اعلان کیا ہے۔ اب اگر حکمران آئی ایم ایف کا یہ حکم ماننے سے انکار کریں تو مقروض پاکستان کا قرضہ ان کی جائیدادوں سے وصول نہیں کرلیں گے؟۔ یہ ان کو معلوم ہے، اسی لیے عالمی اداروں کی ماتحتی میں اپنی پالیسیاں اور قوانین بناتے ہیں۔ ہمارا کشمیر اور فلسطین پر واضح موقف نہ ہونے کی وجہ بھی یہی غلامانہ خارجہ پالیسی ہے۔

اسی تناظر میں اب جب پاکستان کی افغان پالیسی کو دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان کی افغان پالیسی بھی اسی غلامانہ ذہنیت کا تسلسل ہے۔

نائن الیون کے بعد جب امریکہ اور نیٹو نے افغانستان پر حملہ کرنے کا فیصلہ کیا تو پاکستان نے بغیر کسی رد عمل کے امریکہ کا ساتھ دینے کا اعلان کردیا اور بیس سال کے قریب عرصے میں امریکی مظالم میں برابر کا شریک رہا۔ فوجی اڈے دیے، سازوسامان فراہم کرنے کا راستہ دیا، عسکری اور انٹیلیجنس امداد فراہم کی، بدلے میں فوجی جرنیلوں اور پالیسی سازوں نے اربوں ڈالر کمائے اور بیرون ممالک منتقل ہوئے۔

پاکستان کے پالیسی سازوں نے ہمیشہ لالچ اور غلامی میں افغانستان کے ساتھ منافقانہ پالیسی رکھی۔ ایک طرف افغانوں کو اپنا مسلمان بھائی کہتے رہے تو دوسری طرف ان کے خلاف

عالمی سازشوں میں ہر محاذ پر بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ مخالفت کی پوری کوشش کے باوجود جب اللہ تعالیٰ نے افغان طالبان کو فتح نصیب فرمائی تب بھی پاکستانی پالیسی ساز اپنی منافقانہ حرکتوں سے پیچھے نہیں ہٹے اور افغانستان میں اسلامی حکومت کو ناکام کرنے کی کوشش کرتے رہے، افغانستان میں اسلامی حکومت کے خلاف پروپیگنڈہ کرتے رہے۔ چونکہ عالمی اسٹیبلشمنٹ اسلامی نظام کی برکات اور بہتری سے پہلے ہی آگاہ تھی اسی لیے وہ افغانستان کے خلاف ہمیشہ سے کمربستہ رہی ہے اور اس کو بنیادی مدد یا اس کا ہر اول دستہ پاکستان رہا ہے۔ پاکستان کے ذریعے عالمی اداروں نے افغانستان کو دباؤ میں ڈالنے کی کوشش کی۔ کبھی تجارت میں روڑے اٹکا کر کنٹرول کرنے کی کوشش کی گئی، کبھی بارڈر بند کر کے بلیک میل کرنے کی کوشش کی گئی، اور افغان مہاجرین جواب کے نہیں بلکہ کئی دہائیوں سے پاکستان کے مختلف شہروں میں آباد ہیں ان کو اچانک بے دخل کر کے طالبان حکومت پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی گئی لیکن وہ چونکہ صبر اور ہمت والے لوگ ہیں اس لیے انہوں نے تمام مسائل کا استقامت سے مقابلہ کیا اور ترقی اور بہتری کی جانب گامزن رہے۔

اب جب امارت اسلامیہ افغانستان تمام تر رکاوٹوں کے باوجود مسلسل کامیابیوں کی منازل طے رہی ہے تو بھی ہمارے پالیسی ساز پریشان ہیں کہ یہ ہمارے کنٹرول میں کیوں نہیں آرہے، ہمارے دباؤ کا ان پر اثر کیوں نہیں۔

اب تو یہ بات سب پالیسی سازوں کا گلا خشک کر رہی ہے کہ تمام تر رکاوٹوں کے باوجود اگر افغان حکومت اسی طرح ترقی کرتی گئی تو ہمارے پاس جمہوریت سے ترقی کے دعوے کا کیا جواز رہ جائے گا؟ اور افغانستان کی ترقی و خوشحالی کو دیکھتے ہوئے اگر پاکستان میں اسلامی نظام کی آواز بلند ہوگئی تو اس کو دبانا مشکل ہوجائے گا، یہی وجہ ہے کہ اب ہمارے پالیسی ساز افغانستان کے خلاف پروپیگنڈوں میں مصروف ہیں تاکہ افغان حکومت کا مثبت اسلامی چہرہ چھپا کر انکے خلاف نفرت پیدا کی جائے اور ٹی ٹی پی کی آڑ میں افغانستان کو پاکستان دشمن ثابت کیا جائے، انہیں دہشت گرد ثابت کیا جائے، اس کے لیے صحافیوں، کالم نگاروں اور ٹی وی چینلز کو افغانستان کے خلاف پروپیگنڈے پر لگادیا گیا ہے جو دن رات افغان حکومت کو بھارت کا ایجنٹ اور دہشت گرد اور نہ جانے کیا کیا کہہ رہے ہیں۔

افغان انٹیلیجنس اداروں کی بعض رپورٹ میں بتایا گیا کہ پاکستان افغان مخالف گروپس کو بھی افغانستان کے خلاف استعمال کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ عجیب ضد لگالی ہے کہ ٹی ٹی پی افغانستان میں ہے اور وہاں سے حملے کر رہی ہے۔ افغان طالبان اس کی تردید کر رہے ہیں، ٹی ٹی پی تردید کر رہی ہے۔ لیکن اس کے باوجود محض افغانستان کو دشمن ثابت کرنے اور پاکستانیوں کے دلوں میں نفرت پیدا کرنے کے لیے یہ سب ڈرامہ کیا جارہا ہے؟ ورنہ پشاور، لکی مروت، ٹانک، ڈیرہ اسماعیل خان، ڈیرہ غازی خان، میانوالی، سوات اور بنوں کی سرحدیں افغانستان کے کس حصے کے ساتھ لگتی ہیں؟ مسئلہ صرف یہ ہے کہ مسلمانوں کو مذہب کی طاقت سے دور رکھا جائے، اسلامی نظام سے دور کیا جائے، جہاد سے دور کیا جائے، اسی وجہ سے یہ سب پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے۔ پاکستان کے غیور عوام کو اب ان سازشوں کو سمجھنا ہوگا، اسلامی نظام سے نفرت پیدا کرنے کے لیے افغان حکومت کے خلاف سازش کی جارہی ہیں اور تحریک طالبان پاکستان ملک میں اسلامی فلاحی نظام کے لیے کوشاں ہے۔ پاکستانی عوام ٹی ٹی پی کو دہشت تنظیم نا سمجھے، بلکہ اسلامی جہادی تنظیم سمجھے جو کہ ہر اس ظالم سے لڑ رہی ہے جو اسلامی نظام کے قیام میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ انہی کے خلاف لڑ رہی ہے. جن کے بارے میں آج کل عمران خان، مولانا فضل الرحمان، منظور پشتین، اور حافظ نعیم الرحمان وغیرہ بول رہے ہیں کہ یہ فوجی جرنیل ملکی وسائل پر قابض ہیں، یہ اسلامی نظام میں رکاوٹ ہیں، یہ امریکی و عالمی اسٹیبلشمنٹ کے وفادار ہیں جو ریٹائر ہو کر پاکستان کے وسائل لوٹ کر پاکستان سے باہر عیش و عشرت کی زندگی گزارتے ہیں اور اب یہی ان کا ایک مقصد بن کر رہ گیا ہے۔

ہر دن نئی شان

فقیر سیف اللہ

اللہ تعالیٰ کی ہر دن نئی شان ہے۔

وہ بیماروں کو صحت سے نوازتا ہے اور صحت مندوں کو بیماری سے آشنا کراتا ہے۔

فقیروں کو غنی کر دیتا ہے اور بادشاہوں کو فقیر بنا دیتا ہے۔

ظالم کو رسوا کر دیتا ہے اور مظلوموں کی نصرت فرماتا ہے۔

سبحان اللہ

"كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ" ﴿الرحمن ۲۹﴾

ہر روز وہ کام میں مصروف رہتا ہے۔

ہر دن نئی شان ظاہر فرماتا ہے۔

اِس آیت مبارکہ کی تفسیر میں حضرت عثمانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"ہر وقت اُس کا الگ کام اور ہر روز اُس کی نئی شان ہے۔ کسی کو مارنا، کسی کو جلانا، (یعنی زندہ کرنا) کسی کو بیمار کرنا، کسی کو تندرست کرنا، کسی کو بڑھانا، کسی کو گھٹانا" {تفسیر عثمانی}

تفسیر حقانی میں ہے:

"حضرت عبداللہ بن منیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔ ہم نے پوچھا: حضرت! شان سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: وہ گناہ بخشتا ہے اور غم دور کرتا ہے اور کسی قوم کو بلند کرتا ہے اور کسی کو پست کرتا ہے۔ یعنی دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے اور آئندہ جو کچھ ہوگا اور جو کچھ قیامت میں ہوگا وہ سب اُس کی ایک ایک شان کا جلوہ ہے۔ وہ بے کار نہیں کہ دنیا کو پیدا کر کے آپ بے کار بن بیٹھا جیسا کہ بعض غلط مذاہب خصوصاً فرنگی فلسفیوں کا خیال ہے۔ {تفسیر حقانی}

پس! اس آیت مبارکہ کی رُو سے عرض ہے کہ اے ظالمو! اکڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیا پتا اُس کی نئی شان کے جلوے کے وقت تمہاری کیا حالت ہو۔

پس اے مظلومو! مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ پر اُمید رہو کہ اُس کی نئی شان کے جلوے سے تم عزت سے جی رہے ہوگے اور تمہارے اوپر ظلم و ستم کرنے والے چھپتے پھر رہے ہوں گے۔

کل کے عزت دار آج کے رسوا:

کچھ عرصہ قبل پاکستانی فوج کی عوام عزت کیا کرتی تھی، لوگ اِن کی گاڑیوں تک کو دیکھنے کے لیے گھر سے باہر نکل آتے تھے۔ مگر یہ بات اپنی جگہ ایک مسلمہ حقیقت تھی کہ...

فوج ظالم تھی

فوج قاتل تھی

فوج میں زانی اور شرابی بھی تھے

فوج اسلام دشمنی پر مبنی مشن بھی سر انجام دے چکی تھی۔

مگر یہ بات عوام کو معلوم نہیں تھی۔ میڈیا کی چاپلوسی کی وجہ سے "حقیقت" چھپی ہوئی تھی۔ مگر حقیقت چھپائے کہاں چھپ سکتی ہے؟۔ بالآخر اللہ تعالیٰ کی ایک نئی شان کے جلوؤں سے یہ مقدر تھا کہ...

حقیقت کو آشکارا ہونا تھا۔

راز افشاں ہونے تھے۔

چنانچہ کیا ہوا؟

ابھی کئی مہینوں سے ہر جگہ سے خبریں آ رہی ہیں کہ فلاں علاقے سے فوج کو عوام نے بھگا دیا۔ فلاں فلاں علاقے والوں نے فوج پر لعنت ملامت کی ہے۔ ابھی دو روز قبل ہی سننے میں آیا کہ شمالی وزیرستان میں فوج آپریشن کی غرض سے داخل ہوئی مگر عوام نے فوج کو برداشت نہیں کیا اور فوج پر پتھراؤ کیا جس کی وجہ سے فوج کو ذلیل و رسوا ہو کر نکلنا پڑا۔

سبحان اللہ!

بلکل اللہ تعالیٰ کی نئی شان ہے۔

ہر وقت نیا کام اور ہر روز نئی شان۔

کل جو عزت دار سمجھے جاتے تھے آج ذلیل و رسوا ہیں۔

کل جو لوگوں کو ملک بدر کرتے تھے آج خود جلا وطن ہیں۔

کل جو مجاہدین کرام اور علماء کو ذلیل و رسوا کرنے کی کوشش کرتے تھے آج خود عزت سے محروم ہیں۔

اس لیے عرض کرتا ہوں کہ دیکھنے والو!

عبرت پکڑو سبق حاصل کرو

دیکھو اللہ تعالیٰ کی نئی شان ہے، نئی شان کا جلوہ ہے کہ کل کے عزت دار آج ذلیل و رسوا ہیں۔ ہاں اسی لیے تو ہم کہتے ہیں اُس کی شان ہے کہ وہ عزت داروں کو ذلیل کرتا ہے اور مظلوموں کو عزت سے نوازتا ہے۔

اونچی شان کا واقعہ:

آپ نے سنا اور دیکھا ہوگا کہ کچھ روز قبل تحصیل انبار میں غار کے اندر دو مجاہدین محصور ہو گئے تھے۔ اپنی طاقت پر بھروسے کرنے والے اللہ تعالیٰ کی طاقت کو بھول گئے۔ وہ یہ بھی بھول گئے کہ اللہ تعالیٰ مظلوموں کی نصرت کرتا ہے۔ وہ یہ بھی بھول گئے کہ ظالموں کو دنیا میں ہی اُن کے اعمالِ بد کی سزا ملتی ہے، چنانچہ انہوں نے مجاہدین کو سرنڈ ہونے کا کہا۔ مگر وہ...

دیوانے تھے

عاشق تھے مجاہد تھے نڈر تھے

اللہ تعالیٰ کی نئی شان سے واقف تھے اللہ تعالیٰ کے جلوؤں سے آشنا تھا اس لیے جھکنے سے انکاری ہو گئے۔

انسانیت تک کا لحاظ نا کرتے ہوئے انہوں نے غار کو اوپر سے بند کر دیا، مگر اللہ تعالیٰ کی نئی شان سے نیا واقعہ وقوع پزیر ہونے جا رہا تھا۔ چار دن بعد دونوں مجاہد غار سے صحیح اور سلامت نکل گئے، دشمن خاک چاٹتا رہ گیا۔ وہ اپنے ساتھیوں سے جا ملے اور پھر مراکز تک جا پہنچے۔ جہاں پر وہ میڈیا کے سامنے جلوہ افروز ہوئے اور ایمان و عزیمت کی داستان سنائی۔ ان کی عاجزی چہروں سے ہی چھلک رہی تھی۔ کس نے سوچا تھا کہ ایسا ہوگا؟

کس نے سوچا تھا کہ وہ واپس اپنے مراکز تک پہنچیں گے؟

اللہ تعالیٰ کی شان میں غور کریں، دنیا میں شاید پہلی مرتبہ زندہ انسانوں کی "شہادت" کے بدلے درجنوں دشمنان اسلام موت کے گھاٹ اتار دئیے گئے۔

یہ بھی اللہ تعالیٰ کی شان ہے:

یہ بھی اللہ تعالیٰ کی نئی شان ہے کہ اُس نے ہمیں قرآن کریم کی ایک آیت مبارکہ کی تفسیر سمجھنے میں لگا دیا ہے۔ دوپہر تک میں نے یہ موضوع سوچا تک نا تھا۔ مگر دیکھئیے کیسے اس آیت نے اپنے جلوے دکھائے۔ پھر بعد میں سوچا کہ اس مرتبہ تحریر کے لیے یہ موضوع ہوگا۔ مگر صبح لکھنے کا ارادہ تھا، مگر لکھنے رات کے وقت ہی بیٹھ گیا۔ اللہ تعالیٰ کی شان کہ اللہ تعالیٰ نے اس ٹائم کو قیمتی اور مبارک بنا دیا۔ اس آیت مبارکہ کے متعلق ابھی بہت کچھ باقی ہے۔ ابھی تو کچھ لکھا ہی نہیں۔ دور حاضر میں اِس کے تفسیر خوب دل کھول کر لکھی جا سکتی ہے، کئی صفحات پر... شاید ایک ضخیم کتاب بن جائے۔ مگر شاید پھر بھی بہت کچھ باقی رہ جائے۔ جب باقی ہی رہنا ہے تو پھر اس "مبارک مجلس" کو یہیں پر ختم کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے امید ہے اور یقین ہے کہ اُس کی نئی شان کے جلوؤں سے اگلے دن مجاہدین کے لیے پچھلے دنوں سے بہتر ہوں گے۔ ان شاء اللہ۔

اس زندگی سے میری معذرت ہے

ایک نوجوان "ذاکراللہ" کے دل کی بات

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور والدین کی دعاؤں اور بہن بھائیوں کی تائید سے جس ترتیب پہ میں نے جو ایمان و عمل والی ٹوٹی پھوٹی زندگی گزاری ہے اور جو مقاصد (جہاد) میں نے سوچے ہوئے ہیں شاید وہ کسی کو سمجھ نہ آئیں اور کسی کا ذہن اس کو قبول نہ کرے اس لیے کہ جس کی زندگی جس ماحول اور ترتیب پہ گزری ہوتی ہے اس کو صرف وہی کام سمجھ آتے ہیں جس پہ اس نے اپنی مالی، جانی، وقتی، قلبی اور ذہنی صلاحیتیں لگائی ہوتی ہیں جس ماحول میں کسی نے زندگی گزاری ہوتی ہے، اس کی صحبت کن لوگوں کے ساتھ رہی، وہ لوگ کیا باتیں کرتے تھے، کیا سوچا کرتے تھے، کہاں کہاں ان کا آنا جانا ہوتا تھا، ان کی زندگی کی ترجیحات کیا تھیں، اُس بندے کا اپنا مزاج کیسا تھا، وہ اکثر وقت کن امور میں خرچ کیا کرتا تھا، الغرض بہت سارے ایسے امور ہیں جو بندے کے مقصدِ حیات کو متعین کرتے ہیں اور پھر وہ اپنی زندگی کو اپنے مطلوبہ ہدف کے مطابق استوار کرتا ہے اور اس ہدف تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے

بندے کا ہدف جتنا اعلیٰ وارفع ہوگا اس کی زندگی کے معمولات بھی اسی قدر اعلیٰ وارفع ہوں گے اور وہ اپنی زندگی کو بے مقصد کاموں میں ضائع نہیں کرے گا اور اپنی زندگی کو دوسرے لوگوں کی بنسبت غیر معمولی گزارنے کی کوشش کرے گا

> اگر کوئی شخص اپنے مقصد کو تو بہت اعلیٰ بیان کرتا ہے لیکن زندگی اس کے مطابق نہیں گزارتا تو وہ خود کو دھوکہ دے رہا ہے

لہذا جس ترتیب پہ بچپن سے اللہ تعالیٰ نے میری (جہادی علمی تبلیغی روحانی) رہنمائی کی اور بچپن سے مجھے ایک الگ قسم کی زندگی گزارنے میں لگایا اور جو اللہ نے بندکو کچھ نہ کچھ علم و عمل کی توفیق عطاء فرمائی اور بندہ کو گھر سے دور، بہت دور دور کے سفر کروائے، مشکلات دکھلائے، بھوک و پیاس کے شدید مراحل طے کروائے، معاشروں کا (قریب سے) مشاہدہ کروایا، تلخ مزاجوں کو برداشت کروایا، سالہا سال گھر سے باہر زندگی گزروائی، اس دوران لوگوں کے نیک یا طرے مقاصد سے آگاہی دلائی، حالات وواقعات کا قریب سے مشاہدہ کروایا، ان سب حالات میں مجھ سے اپنے مقصد کی چھانٹی کروائی اور ایک عظیم مقصد (جہاد) کی جانب ہنکایا اور جیسے اللہ تعالیٰ نے مجھے ہاتھ سے پکڑ کر رہنمائی کی اور اس مقصد سے جینا مرنا طے کروایا یہ سب فقط اللہ تعالیٰ ہی کا احسان ہے، اس میں بندے کا کسی طور سے بھی ہرگز کوئی عمل دخل نہیں ہے یہ سب کچھ اور اس سے بھی کئی گنا زیادہ احسانات کر کے بھی اگر میں اپنی زندگی کو صرف اس وجہ سے ضائع کردوں کہ معاشرہ مجھے قبول نہیں کرے گا، میرا خاندان میرا مخالف ہوجائے گا، گھر کے حالات اور افراد میرا ساتھ نہیں دیں گے اور ہر طرح سے رکاوٹیں کھڑی کریں گے، معاشی ومعاشرتی بائیکاٹ کا سامنا کرنا پڑے گا، زندگی (ظاہر میں) تاریک ہوجائے گی، مستقبل (ظاہر میں) نقصان

میں، تکالیف میں گھرا ہوا معلوم ہوگا، کوئی قریب نہیں کرے گا، ٹھکانہ نہیں رہے گا، صرف انہی چند چھوٹی موٹی مشکلات کی وجہ سے اپنا مقصدِ حیات بدل لوں اور اپنا مقصد وہ طے کروں جو معاشرے کی خواہش ہے، جو میرے گھر والوں کی خواہش ہے، جس کی وجہ سے گھر والوں کے چہرے کھلے کھلے محسوس ہوں اور سب جس سے راضی ہوں تو...

غور سے سنیے!!!

میری معذرت ہے...

میں ہرگز ایسا نہیں کر سکتا، میں ہرگز اپنا مقصد نہیں بدل سکتا، چاہے تو کوئی سورج کو اتار کر میرے دائیں ہاتھ میں رکھ دے اور چاند کو اتار کر میرے بائیں ہاتھ میں رکھ دے میں ہرگز اپنے مقصد سے ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹ سکتا چاہے تو میں اس وجہ سے قتل کر دیا جاؤں یا جلا دیا جاؤں یا سولی چڑھا دیا جاؤں میری معذرت ہے کہ میں لوگوں کی خواہشِ نفس کو سامنے رکھ کر جنت کی ابدی نعمتوں کے راستے کو چھوڑ کر گمراہیوں میں بھٹکتا رہوں اور پھر موت کے وقت میں صرف حسرت لے کر دنیا سے رخصت ہو جاؤں اور یہی لوگ جھوٹ کے پھول میری عیادت کے لیے لاتے رہیں اور مجھے موت سے نہ بچا سکیں حالانکہ یہی وہ لوگ ہوں گے جو کہا کرتے تھے کہ خدارا اپنے مقصد کو ٹھیک کر لو، اس راستے کو چھوڑ دو ورنہ مار دیئے جاؤ گے فنا ہو جاؤ گے

آج (موت کے دن) بھی موت مجھے فنا ہی کر دے گی، آج بھی میں مار دیا جاؤں گا لیکن یہ لوگ آج بھی مجھے نہیں بچا سکیں گے؟ بس موت کے مقام کا ہی فرق ہوگا، ایک شیروں کی طرح موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر موت کو خوفزدہ کر کے گزرتی زندگی کے بعد میدانوں میں دشمنانِ دین و شریعت کے ہاتھوں حوروں کی گود میں آنے والی موت تھی، اور ایک ذلت و رسوائی، مسلمانوں کے حالات دیکھ کر، روز روز شریعت کی پامالی دیکھ کر وقتی جذبات، جھوٹے جلسے جلوسوں اور نعروں میں گزرتی زندگی، مسلمانوں کے حالات پہ بے بسی کے چند جملے اپنے کسی نجی محفل میں سنا کر، کف افسوس ملتے، مسلمانوں کی سنہری تاریخ کو یاد کرتے بے بسی کی تصویر بنی زندگی گزار کر، روڈ ایکسیڈنٹ، ہارٹ اٹیک، کینسر، اندھی گولی کا شکار ہو کر ہسپتال کے ایک بیڈ کی زینت بن کر، نامحرم

ڈاکٹروں اور نرسوں کے ہاتھ کا کھلونا بن کر گھبراہٹ اور خوف میں موت کا شکار ہو جاؤں، ایسی نہ تو زندگی مجھے منظور ہے اور نہ ہی موت

دیار عشق میں اپنا مقام پیدا کر

دیار عشق میں اپنا مقام پیدا کر
نیا زمانہ' نئے صبح و شام پیدا کر

خدا اگر دلِ فطرت شناس دے تجھ کو
سکوتِ لالہ و گُل سے کلام پیدا کر

اٹھا نہ شیشہ گرانِ فرنگ کا احسان
سفالِ ہند سے مینا و جام پیدا کر

میں شاخ تاک ہوں میری غزل ہے میرا ثمر
مِرے ثمر سے مئے لالہ فام پیدا کر

میرا طریق امیری نہیں فقیری ہے
خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر

علامہ اقبال

کوئی ہنس رہا ہے کوئی رو رہا ہے

کوئی ہنس رہا ہے کوئی رو رہا ہے
کوئی پا رہا ہے کوئی کھو رہا ہے

کوئی تاک میں ہے کسی کو ہے غفلت
کوئی جاگتا ہے کوئی سو رہا ہے

کہیں ناامیدی نے بجلی گرائی
کوئی بیج امید کے بو رہا ہے

اسی سوچ میں میں تو رہتا ہوں اکبرؔ
یہ کیا ہو رہا ہے یہ کیوں ہو رہا ہے

اکبر الہ آبادی

گر ظلم کے خلاف

ہم امن چاہتے ہیں مگر ظلم کے خلاف
گر جنگ لازمی ہے تو پھر جنگ ہی سہی
ظالم کو جو نہ روکے وہ شامل ہے ظلم میں
قاتل کو جو نہ ٹوکے وہ قاتل کے ساتھ ہے
ہم سر بکف اٹھے ہیں کہ حق فتح یاب ہو
کہہ دو اسے جو لشکر باطل کے ساتھ ہے
اس ڈھنگ پر ہے زور تو یہ ڈھنگ ہی سہی
ظالم کی کوئی ذات نہ مذہب نہ کوئی قوم
ظالم کے لب پہ ذکر بھی ان کا گناہ ہے
پھلتی نہیں ہے شاخ ستم اس زمین پر
تاریخ جانتی ہے زمانہ گواہ ہے
کچھ کور باطنوں کی نظر تنگ ہی سہی
یہ زر کی جنگ ہے نہ زمینوں کی جنگ ہے
یہ جنگ ہے بقا کے اصولوں کے واسطے
جو خون ہم نے نذر دیا ہے زمین کو
وہ خون ہے گلاب کے پھولوں کے واسطے
پھوٹے گی صبح امن لہو رنگ ہی سہی

ساحر لدھیانوی



اگست

رواں سال (۲۰۲۴ء)
ماہ اگست میں تحریک طالبان پاکستان
کی کارروائیوں کی تفصیلی رپورٹ!

۲۰۲۴/۸/۱
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل گومل کے علاقے کوٹ اعظم میں مجاہدین نے فوج کی دو گاڑیوں پر گھات لگا کر حملہ کیا جس کے نتیجے میں دونوں گاڑیاں مکمل طور پر تباہ ہوئیں جبکہ چار اہلکار بھی موقع پر ہلاک اور دیگر زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۱
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے درس بازار قاضی کنڈؤ میں واقع آرمی پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو زخمی کردیا

۲۰۲۴/۸/۱
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل گومل کے علاقے کوٹ اعظم میں مجاہدین نے ایک اور گھات حملہ کیا جس میں ایک اہلکار ہلاک ہوا

۲۰۲۴/۸/۲
ولایت بنوں، تحصیل لکی مروت میں مندرخیل روڈ پر مجاہدین نے موٹرسائیکل پر سوار پولیس اہلکار کو فائرنگ کرکے قتل کردیا اور اس کا اسلحہ اور موٹر سائیکل ساتھ لے گئے

۲۰۲۴/۸/۲
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ٹانک کی تحصیل گومل کے علاقے کوٹ اعظم میں چھاپے کی نیت سے آنے والی فوج پر مجاہدین نے حملہ کر کے انہیں بھاگنے پر مجبور کیا اور بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے، جھڑپ میں متعدد فوجی اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۲
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی بگوال میں ٹانک روڈ پر مجاہدین نے دو پولیس گاڑیوں پر مشتمل ججز کے کانوائے پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں دو پولیس اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے، مجاہدین نے کانوائے کو ایک پمپ میں گھیر لیا تھا تاہم عوامی نقصان کی خاطر چھوڑ کر چلے گئے۔

۲۰۲۴/۸/۳
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل شوال کے علاقے بیزی سر میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کر کے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کر دیا

۲۰۲۴/۸/۳
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل بویہ ھمزونی کلی سپین جماعت کے نزدیک فوج کی لگائی گئی کمین پر مجاہدین نے حملہ کیا، جنگ تقریباً ۴ گھنٹے تک جاری رہی جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے جبکہ مجاہدین بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے

۲۰۲۴/۸/۳
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ میں فوج نے مجاہدین کو محاصرہ کرنے کی کوشش کی لیکن مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے محاصرے کو ناکام بنادیا اور کئی اہلکاروں کو ہلاک و زخمی کر کے بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے

۲۰۲۴/۸/۳
ولایت مردان، ضلع مردان کے علاقے ساولڈھیر میں سی ٹی ڈی پولیس نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے صبح تک گھمسان کی جنگ لڑی جس میں پانچ اہلکاروں کو لیزر گن کے ذریعے نشانہ بنا کر ہلاک کر دیا جبکہ ایک بکتر بند گاڑی بھی تخریب کا نشانہ بنی، مجاہدین ذرائع کے مطابق ان کے تین ساتھی سیف اللہ، احمد تقی مھاجر اور محمد خراسانی بھی شہید ہوئے

۲۰۲۴/۸/۳
ولایت کوہاٹ، کرم ایجنسی کے علاقے سرپاخ میں مجاہدین نے تھانے پر حملہ کیا، جس میں ۴ پولیس اور ایف سی اہلکار ہلاک اور ۱۰ زخمی ہوئے تھے، حملے میں ۱۳ ہینڈ گرینیڈز، لیزر گن اور چھوٹے بڑے اسلحے کا استعمال کیا گیا۔

۲۰۲۴/۸/۴
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ٹانک کی تحصیل گومل کے علاقے کوٹ اعظم میں مجاہدین نے حوالدار بتری خان ولد رحم اگاہ سکنہ گومل بازار کو ٹارگٹ حملے کا نشانہ بنایا جس سے وہ شدید زخمی ہوا

۲۰۲۴/۸/۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں سہیل روڈ پر مجاہدین نے پانچ گاڑیوں پر مشتمل فوجی قافلے پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں چھ فوجی اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۴
ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل ناوگئ (ہلال خیل بوختی سر) میں پیدل جانے والے فوجی اہلکاروں پر مجاہدین نے مائن بلاسٹ کی جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک جبکہ تین زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۵
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان تحصیل کلاچی کے علاقے مڈی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر حملہ کیا جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی مار گرایا

۲۰۲۴/۸/۵
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے چشنگے پہاڑ سر پر مجاہدین نے گشت کیلئے نکلے دو فوجی اہلکاروں کو اسنائپر کے ذریعے نشانہ بنایا جس سے وہ دونوں موقع پر ہی ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۵
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے کلوتی میں فوج نے مجاہدین پر کمین مارنے کی کوشش کی تاہم مجاہدین نے جوابی کارروائی کی اور بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے، جھڑپ میں ہلاکتوں کی اطلاع تھی۔

۲۰۲۴/۸/۵
ولایت بنوں، ضلع بنوں کی تحصیل جانی خیل کے علاقے کوز علی خیل میں تحریک طالبان پاکستان اور حافظ گل بہادر کے مجاہدین نے مشترکہ طور پر فوجی قرارگاہ پر حملہ کیا جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے جبکہ ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۸/۶
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے سری خاوری میں مجاہدین نے زیر تعمیر فوجی پوسٹ پر ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں تین فوجی اہلکار ہلاک جبکہ دو شدید زخمی ہوئے

۲۰۲۴/۸/۶
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل جمرود میں واقع راجگال کٹہ کانی آرمی پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو زخمی کردیا

۲۰۲۴/۸/۶
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان تحصیل اعظم ورسک کے علاقے سرکی خیل میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر اور لیزر گن سے حملہ کرکے دو فوجی اہلکاروں کو ہلاک کردیا

۲۰۲۴/۸/۶
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے دواتوئی میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک ایف سی اہلکار کو ہلاک کردیا

۲۰۲۴/۸/۶
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے دواتوئی میں مجاہدین نے لیزر گن سے حملہ کرکے ایک ایف سی اہلکار کو ہلاک کردیا

۲۰۲۴/۸/۶
ولایت بنوں، ضلع بنوں کی تحصیل جانی خیل کے علاقے مامیتون خیل میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۸/۷
ولایت پشاور ، ضلع پشاور شہر ورسک روڈ پرائم ہسپتال کے قریب سپیشل برانچ پولیس کی گاڑی پر مجاہدین نے مائن بلاسٹ کی جس کے نتیجے میں پانچ پولیس اہلکار زخمی ہوگئے اور گاڑی بھی تخریب کا نشانہ بنی

۲۰۲۴/۸/۷
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ میں ساگڑ فوجی مورچے پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے

۲۰۲۴/۸/۷
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان تحصیل تیارزہ کے علاقے شیاونگائ میں فوج کی پیدل گشتی پارٹی پر مجاہدین نے گھات لگاکر حملہ کیا جس میں دو فوجی اہلکار ہلاک اور کئی اہلکار زخمی ہوئے

۲۰۲۴/۸/۷
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل رزمک کے علاقے پاٹونے سر میں نزمرے فوجی مورچے پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک اور ایک کو شدید زخمی کردیا

۲۰۲۴/۸/۷
ولایت کوہاٹ، کرم ایجنسی کے علاقے سینٹرل کرم توصیف سر تودے اوبہ میں مجاہدین نے فوجی چوکی پر حملہ کیا جس میں ایک سپاہی دیاب ہلاک جبکہ لانس نائیک امیر زخمی ہوگیا

۲۰۲۴/۸/۸
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے شین سترگے ڈپو میں فوج نے مجاہدین پر کمین مارنے کی کوشش کی، مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے دو فوجی اہلکاروں کو زخمی کردیا اور بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے

۲۰۲۴/۸/۸
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے لاکے سر میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی مار گرایا

۲۰۲۴/۸/۸
ولایت ملاکنڈ، ضلع اپردیر کی تحصیل براول کے علاقے باتور کلی میں مجاہدین نے فوج کی زیر تعمیر پوسٹ پر حملہ کیا جس میں ٦

فوجی اہلکار ہلاک اور آٹھ زخمی ہوئے

۲۰۲۴/۸/۸
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میدان میں زنگی پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کر کے ایک اہلکار کو ہلاک کیا جبکہ فوج کے ایک ایکسویٹر کو بھی تخریب کا نشانہ بنایا

۲۰۲۴/۸/۸
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے شین سترگے میں ولے سر فوجی پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا

۲۰۲۴/۸/۸
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میران شاہ میں مجاہدین نے پیرانو چیک پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا اور ایک جاسوسی کیمرہ بھی مار گرایا

۲۰۲۴/۸/۸
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے عیدک تیرہ میں مجاہدین نے فوجی مورچے پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا

۲۰۲۴/۸/۸
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے شمیری تپاڑے میں مجاہدین نے فوجی مورچے پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا

۲۰۲۴/۸/۹
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے نیزی نرائی میں مجاہدین نے فوج کی لگائی گئی کمین پر حملہ کرکے دو اہلکاروں کو ہلاک کردیا۔

۲۰۲۴/۸/۹
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے نیزی نرائی میں فوجی کمین پر حملے کے بعد فوج کی مدد کیلئے آنے والی بیس گاڑیوں پر مشتمل کانوائے پر مجاہدین نے دوسرا حملہ کیا جس میں تین فوجی اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے

۲۰۲۴/۸/۹
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل زرمیلنہ کے علاقے خنڑ میں فوجی پوسٹوں پر مجاہدین کے حملے میں تین فوجی اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ ایک زخمی ہوا

۲۰۲۴/۸/۹
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل جمرود میں واقع سور کمر ایف سی پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں ایک ایف سی اہلکار ہلاک جبکہ کئی زخمی ہوئے

۲۰۲۴/۸/۹
ولایت ملاکنڈ، ضلع اپردیر کی تحصیل براول کے علاقے نصرت درہ سروکلی میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے دو فوجی اہلکاروں کو ہلاک کردیا۔

۲۰۲۴/۸/۹
ولایت ملاکنڈ، ضلع اپردیر کی تحصیل براول کے علاقے نصرت درہ سروکلی حملے میں ہلاک اہلکاروں کو اٹھانے کیلئے آنے والی فوجی قافلے پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس میں چار فوجی اہلکار زخمی ہوئے

۲۰۲۴/۸/۹
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ آدم خیل میں مجاہدین نے زنگی چیک پوسٹ پر بڑا تعارضی حملہ کیا جس میں ۱۲ اہلکار موقع پر ہلاک ہوئے، مجاہدین نے پوسٹ پر قبضہ کرکے کافی اسلحہ قبضے میں لیا جس میں پانچ عدد جی تری گن ۲ عدد لیل ایم جی گن اور ۲ عددRPG ۷ شامل ہیں جبکہ ایکسویٹر گاڑی کو مکمل طور پر تباہ کیا

۲۰۲۴/۸/۹
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ آدم خیل میں مجاہدین نے باغ بریگیڈ پر بھی حملہ کیا جس میں مزید ۷ اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۹
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ آدم خیل میں ہی مجاہدین نے چیک پوسٹ کیلئے آنے والی فوجی کانوائے پر بھی گھات لگا کر بڑا حملہ کیا جس میں پہلے ان کی امریکی ساخت بکتر بند گاڑی کو مائن کے زریعے نشانہ بنایا جس میں تمام اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے اور اس کے بعد دیگر اسلحے سے حملہ کیا بچ شدہ فوجی اہلکار گاڑیاں چھوڑ کر فرار ہوئے

۲۰۲۴/۸/۹
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے ڈیلے مانزی میں واقع مورچے پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک اور ایک کو زخمی کر دیا

۲۰۲۴/۸/۱۰
ولایت کوہاٹ، کرم ایجنسی کے علاقے تودے اوبہ میں مجاہدین نے ایم بی ٹینک پر مائن بلاسٹ کی جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے جبکہ ٹینک بھی تخریب کا نشانہ بنی

۲۰۲۴/۸/۱۰
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں مجاہدین نے بائی پاس روڈ فوجی پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا جبکہ ایک جاسوسی کیمرہ بھی مار گرایا

۲۰۲۴/۸/۱۰
ولایت ڈی آئی خان، ضلع وتحصیل ٹانک کے علاقے عمر اڈا کے نزدیک مجاہدین نے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا

۲۰۲۴/۸/۱۰
ولایت پشاور، ضلع و تحصیل چارسدہ میں مجاہدین نے اسپیشل برانچ اہلکار عصمت اللہ کو اس وقت فائرنگ کر کے قتل کردیا جب وہ گھر سے نکل کر ڈیوٹی پر جارہا تھا

۲۰۲۴/۸/۱۱
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے خیسور کوٹ کونڈ پہاڑ میں مجاہدین نے فوجی سرپرستی میں جنگلات کی کٹائی کرنے پر لکڑیوں سے بھری مزدہ گاڑی کو جلاکر خاکستر کردیا۔

۲۰۲۴/۸/۱۱
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے خیسور کوٹ کونڈ پہاڑ میں فوجی سرپرستی میں جنگلات کی کٹائی کرنے پر لکڑیوں سے بھری مزدہ گاڑی کو جلانے کے بعد ان کی دفاع کیلئے آنے والے دو ایف سی اہلکاروں پر مجاہدین نے حملہ کرکے ہلاک کردیا اور ان کا اسلحہ ساتھ لے گئے

۲۰۲۴/۸/۱۱
ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل واڑہ ماموند میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا

۲۰۲۴/۸/۱۱
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی فوجی کیمپ سے نکلی تین گاڑیوں پر مشتمل فوجی قافلے پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ملیں۔

۲۰۲۴/۸/۱۱
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین کے علاقے سپین کمر خڑغونڈی سر پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک اور ایک کو زخمی کردیا جبکہ ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ بھی مار گرایا

۲۰۲۴/۸/۱۱
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی کے علاقے ہتھالہ میں مجاہدین اور فوج کے درمیان شدید جھڑپ کے نتیجے میں دو فوجی اہلکار ہلاک ہوئے

۲۰۲۴/۸/۱۱
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے کھجوری کیمپ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ مار گرایا

۲۰۲۴/۸/۱۱
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی کے علاقے مڈی میں فوجی پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ مار گرایا

۲۰۲۴/۸/۱۱
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے گلشن اڈہ میں مجاہدین نے فوجی ٹرک، ویگوز اور بکتربند پر مشتمل پندرہ گاڑیوں کی فوجی قافلے پر گھات لگاکر ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں آفیسر سمیت تقریباً ۱۷ اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے جبکہ کافی گاڑیاں بھی تخریب کا نشانہ بنیں جس میں سے ایک پل کے نیچے بھی گر گئی، نتیجتاً فوج بھاگنے پر مجبور ہوئی لیکن سلامت نکلنا ممکن نہیں تھا اس لئے علاقے کے عمائدین کے جرگے کے ساتھ مذاکرات کے نتیجے میں مجاہدین نے مشروط طور پر انہیں راستہ دیا اور وہ بھاگ نکلنے میں کامیاب ہوئے

۲۰۲۴/۸/۱۱
ولایت کوئٹہ ضلع وتحصیل کوئٹہ میں گوالمنڈی تھانہ پر مجاہدین نے ہینڈ گرینیڈ سے حملہ کرکے ایک اہلکار کو ہلاک اور ایک کو زخمی کردیا

۲۰۲۴/۸/۱۲
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے چیٹون میں مجاہدین نے فوج پر اسنائپر سے حملہ کر کے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنایا

۲۰۲۴/۸/۱۲
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل زرمیلنہ میں واقع ورسک پوسٹ پر مجاہدین کے لیزر حملے میں دو فوجی اہلکار ہلاک ہوئے

۲۰۲۴/۸/۱۲
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل شیوہ مین چوک کی پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک سیکیورٹی کیمرے کو تخریب کا نشانہ بنایا

۲۰۲۴/۸/۱۲
ولایت ژوب کی تحصیل قلعہ سیف اللہ گوال اسماعیل زئی میں فوج نے مجاہدین کے خلاف آپریشن شروع کیا جس میں تقریباً سات ہیلی کاپٹروں کو استعمال کیا تاہم مجاہدین بھرپور مقاومت کی بدولت بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے ہیں اور فوج نے حسب معمول عام لوگوں کے گھروں میں گھس کر لوٹ مار کرتے ہوئے انہیں ذلیل کیا

۲۰۲۴/۸/۱۲
ولایت ملاکنڈ، ضلع دیر کی تحصیل جندول میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر لیزرگن سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا

۲۰۲۴/۸/۱۲
ولایت ملاکنڈ، دیر بالا کے علاقے براول باتور کلی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر اور جی ایل سے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا

۲۰۲۴/۸/۱۲
ولایت بنوں کی تحصیل لکی مروت کے علاقے منجی والے چوک میں مجاہدین نے پولیس کو فائرنگ کرکے زخمی کردیا

۲۰۲۴/۸/۱۲
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل جمرود کے علاقے راج گال تور چپر میں مجاہدین نے آرمی کے ایک پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک اہلکار کو ہلاک کردیا۔

۲۰۲۴/۸/۱۲
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل جمرود کے علاقے راج گال تور چپر میں ایک اور فوجی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۸/۱۳
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر کے علاقے مامتوئی کیمپ اور دیگر دو پوسٹوں پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے بڑا تعارضی حملہ کیا۔
جنگ رات تقریباً ایک بجے شروع ہوئی اور تین بجے تک جاری

رہی جس میں ۳۵ فوجی اہلکار ہلاک اور پانچ دیگر زخمی ہوئے حملے کے نتیجے میں کیمپ کا تقریباً آدھا حصہ کافی وقت کیلئے مجاہدین کے قبضے میں تھا جبکہ حملے کے دوران مجاہدین نے ایک ڈرون بھی مار گرایا، اس کاروائی میں ایک ساتھی ثواب خان بھی جام شہادت نوش کرگئے۔ نحسبہ کذالک واللہ حسیبہ

۱۳/۸/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے سٹا میں مجاہدین نے مائن حملہ کرکے دو فوجی اہلکاروں کو ہلاک کیا اور گاڑی کو بھی تخریب کا نشانہ بنایا۔

۱۳/۸/۲۰۲۴

ولایت کوہاٹ، کرم ایجنسی کے علاقے بگن بازار میں مجاہدین نے اکبر خان نامی ایم آئی کے آلہ کار کو فائرنگ کرکے قتل کر دیا.

۱۳/۸/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل زرمیلنہ میں کوٹی غبرگی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کر کے دو فوجی اہلکاروں کو ہلاک اور دو کو زخمی کردیا۔

۱۳/۸/۲۰۲۴

ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ میں واقع ایف سی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں دو اہلکار ہلاک اور ایک شدید زخمی ہوا جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا.

۱۳/۸/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان،جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے ترتیخ تلائی کونڈ سر میں موجود شریعت دشمن فوج پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوا.

۱۳/۸/۲۰۲۴

ولایت بنوں،شمالی وزیرستان کی تحصیل دوسلی (اسد خیل) میں ملنگی مورچے پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک جبکہ ایک کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۱۴/۸/۲۰۲۴

ولایت ملاکنڈ، لوئر دیر تحصیل جندول کے تھانہ معیار پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا جس میں ہلکے اور بھاری ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا. حملے پولیس حوالدار سیاست خان ہلاک جبکہ کانسٹیبل حضرت نبی زخمی ہوا.

۱۴/۸/۲۰۲۴

ولایت ملاکنڈ، ضلع شانگلہ میں واقع یخ تنگے چیک پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے.

۱۴/۸/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، ضلع ٹانک گومل کے علاقے کوٹ اعظم میں مجاہدین نے لیزر گن سمیت دیگر اسلحے سے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے.

۱۴/۸/۲۰۲۴

ولایت بنوں، ضلع بنوں کی تحصیل جانی خیل کے علاقے ھندی خیل میں شاکی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے لیزرگن، راکٹس اور دیگر اسلحہ سے حملہ کیا جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے.

۱۴/۸/۲۰۲۴

ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل جمرود میں واقع کمپاؤنڈ پر مجاہدین کے تعارضی حملے میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے.

۱۴/۸/۲۰۲۴

ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل جمرود میں واقع سخی پل چیک پوسٹ پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کر کے چیک پوسٹ کو اپنے تحویل میں لیا حملے کے نتیجے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے جبکہ مجاہدین نے پوسٹ میں موجود کچھ سامان بھی حاصل کیا اور ایک سیکیورٹی کیمرے کو بھی تخریب کا نشانہ بنایا.

۱۴/۸/۲۰۲۴

ولایت پشاور، ضلع پشاور سٹی کے علاقے پلوسئ میں پولیس تھانے پر مجاہدین کے لیزر حملے میں کئی اہلکار زخمی ہوئے ہیں.

۲۰۲۴/۸/۱۴
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ میں واقع منڈی کس ایف سی پوسٹ پر مجاہدین کے لیزر حملے میں دو ایف سی اہلکار شدید زخمی ہوگئے جبکہ ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۸/۱۴
ولایت پشاور، ضلع پشاور تحصیل بڈھ بیر میں واقع پھندو پولیس چیک پوسٹ پر مجاہدین نے ہینڈ گرینڈز کے ذریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۱۴
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل جمرود میں واقع تیراہ وچی وینی آرمی پوسٹ پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے کے ذریعے تعارضی حملہ کیا جس میں چار اہلکار ہلاک جبکہ تین شدید زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۱۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل شیوا (تودا چینہ) واقع پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر حملہ کیا جس میں ایک عدد کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۸/۱۴
ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل ریاست کے علاقے لوئی سم میں واقع پوسٹ کو مجاہدین نے ہینڈ گرنیڈ او اینٹی پرسنل مائن کے ذریعے نشانہ بنایا اطلاعات کے مطابق مائن بلاسٹ نہ ہوسکا۔

۲۰۲۴/۸/۱۴
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل جمرود کی علاقے بابڑ کشکول سر پوسٹ پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا جس میں ہلکے اور بھاری ہتیاروں کا بھی استعمال کیا گیا حملے۔ میں دو اہلکار ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۸/۱۴
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل جمرود کے علاقے غواخی کیمپ کے دفاعی پوسٹ پر مجاہدین کے لیزر حملے میں دو اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ مجاہدین نے پوسٹ کے اندر ہینڈ گرینڈز بھی پھینکے جس میں جانی و مالی نقصان کا امکان ہے۔

۲۰۲۴/۸/۱۴
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل جمرود میں واقع تور چھپر خوڑ مس واقع آرمی پوسٹ پر مجاہدین کے لیزر گن حملے میں شریعت دشمن فوج کا ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۸/۱۴
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ میں واقع جانسی ایف سی کیمپ پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری ہتھیاروں کے ذریعے حملہ کیا جس میں ایف سی کا ایک اہلکار ہلاک جبکہ چار شدید زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۱۴
ولایت پشاور، ضلع پشاور سٹی میں واقع اصحاب بابا پولیس تھانے پر مجاہدین نے ہینڈ گرینڈز پھینکے جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۱۴
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل زرمیلنہ کے علاقے کوٹہ اوبرگ میں مجاہدین نے ایف سی اہلکاروں پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۱۴
ولایت کوہاٹ، سنٹرل کرم گاؤں تیندو میں مجاہدین نے ایک سکول میں موجود فوج پر ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں تین فوجی اہلکار ایک ایف سی صوبیدار اور ایک پولیس اہلکار ہلاک اور کئی زخمی ہوئے جبکہ دو عدد نائٹ ویژن کیمرے بھی تخریب کا نشانہ بنے، حملے میں لیزر گن، راکٹس اور دیگر اسلحے کا استعمال کیا گیا۔

۲۰۲۴/۸/۱۴
ولایت ملاکنڈ، ضلع دیر لوئر کی تحصیل جندول معیار میں فوجی پوسٹ پر مجاہدین کے لیزر حملے میں دو فوجی اہلکار ہلاک ہوئے۔

۱۴/۸/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر کٹورائی سر میں واقع پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک عدد بڑا کیمرا تخریب کا نشانہ بنا.

۱۴/۸/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے کنڈہ کاکا خیل میں فوج مورچے پر مجاہدین نے ھشتاددو، راکٹ لانچر اور اسنائپر وغیرہ سے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۱۴/۸/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے ڈاکی کام شام مورچے پر مجاہدین نے اسنائپر سمیت دیگر اسلحے سے حملہ کیا جس میں تین فوجی اہلکار ہلاک ہوئے۔

۱۴/۸/۲۰۲۴

ولایت ملاکنڈ، ضلع سوات کی تحصیل چارباغ (سیر تلیگرام) میں واقع پولیس تھانے پر مجاہدین نے لیزر گن سمیت ہلکے اور بھاری اسلحے سے تعارضی حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے.

۱۴/۸/۲۰۲۴

ولایت ملاکنڈ، ضلع سوات کی تحصیل مٹہ کے علاقے سمبٹ میں مجاہدین نے پولیس چیک پوسٹ پر حملہ کیا جس میں ایک پولیس اہلکار ہلاک ہوا جبکہ کئی زخمی ہوئے

۱۵/۸/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے مرسی خیل میں واقع فوج مورچے پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوا.

۱۵/۸/۲۰۲۴

ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کے علاقے سلارزو (حاجی لونگ) میں واقع پوسٹ پر مجاہدین نے لیزر گن اور گرنیڈ وغیرہ سے حملہ کیا جس میں دو پولیس اہلکار ہلاک ہوئے.

۱۵/۸/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل بویہ کے ہمزونی کلی میں شریعت دشمن فوج کے پوسٹ پر مجاہدین نے نارنجک اور لیزر گن کے ذریعے حملہ کیا جس میں دو فوجی اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا، حملے ایک عدد بڑا سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب ہوا.

۱۵/۸/۲۰۲۴

ولایت بنوں، ضلع بنوں کی تحصیل جانی خیل کے علاقے بکاخیل میں شریعت دشمن فوج پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے.

۱۵/۸/۲۰۲۴

ولایت ملاکنڈ، دیر اپر برول میں شریعت دشمن فوج کی زیر تعمیر پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے.

۱۵/۸/۲۰۲۴

ولایت ملاکنڈ، دیر اپر برول کے علاقے باتور کلی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر اور کلاشنکوف وغیرہ کے ذریعے تعارضی حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوا.

۱۵/۸/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی حدی کلی میں تحریک طالبان پاکستان اور جیش عمری کے مجاہدین نے ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے شریعت دشمن فوج پر حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے، مذکورہ جنگ تقریبا آدھے گھنٹے تک جاری رہی.

۱۵/۸/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے کنڈا کاکا خیل میں شریعت دشمن فوج پر مجاہدین کے حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے. مذکورہ جنگ تقریبا ایک گھنٹے تک جاری رہی.

۱۵/۸/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے ڈاکی

۲۰۲۴/۸/۱۵
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل بویہ کے ہمزونی کلی میں شریعت دشمن فوج کے پوسٹ پر مجاہدین نے نارنجک اور لیزر گن کے ذریعے حملہ کیا جس میں دو فوجی اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا، حملے ایک عدد بڑا سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب ہوا۔

۲۰۲۴/۸/۱۵
ولایت بنوں، ضلع بنوں کی تحصیل جانی خیل کے علاقے بکاخیل میں شریعت دشمن فوج پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۱۵
ولایت ملاکنڈ، دیر اپر برول میں شریعت دشمن فوج کی زیر تعمیر پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۱۵
ولایت ملاکنڈ، دیر اپر برول کے علاقے باتور کلی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر اور کلاشنکوف وغیرہ کے زریعے تعارضی حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۸/۱۵
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی حدی کلی میں تحریک طالبان پاکستان اور جیش عمری کے مجاہدین نے ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے شریعت دشمن فوج پر حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے، مذکورہ جنگ تقریبا آدھے گھنٹے تک جاری رہی۔

۲۰۲۴/۸/۱۵
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے کنڈا کاکا خیل میں شریعت دشمن فوج پر مجاہدین کے حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔ مذکورہ جنگ تقریبا ایک گھنٹے تک جاری رہی۔

۲۰۲۴/۸/۱۵
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے ڈاکی کام شام میں واقع مورچے پر مجاہدین نے اسنائپر اور کلاشنکوف کے ذریعے حملہ کیا جس میں تین اہلکار ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۱۵
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل شیوہ کے علاقے سر خنی میں واقع پوسٹ پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے سے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۱۶
ولایت پشاور ، پشاور شہر ورسک روڈ کے پیر بالا چوک پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے پولیس گاڑی پر مائن بلاسٹ کیا جس میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر اور اسکا ایک گن مین ہلاک ہوا جبکہ دیگر دو اہلکار زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۱۶
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل شوال کے علاقے کونڈ غر میں واقع مورچے پر مجاہدین کے حملے میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۰۲۴/۸/۱۶
ولایت پشاور، پشاور شہر میں واقع متھرا پولیس تھانے پر مجاہدین نے ہینڈ گرینیڈ سے حملہ کیا جس میں کئی پولیس اہلکاروں کے ہلاک و زخمی ہونے کی اطلاع ہے

۲۰۲۴/۸/۱۶
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل جمرود میں واقع نری ناو کنڈؤ پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک عدد بڑا سیکیورٹی کیمرہ مار گرایا

۲۰۲۴/۸/۱۶
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک میں مجاہدین نے حضور فوجی پوسٹ پر راکٹس سے حملہ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے

۲۰۲۴/۸/۱۶
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر کے علاقے مانتوئی میں مجاہدین نے میڑ بوز کیمپ کے نزدیک فوج پر اسنائپر

سے حملہ کر کے دو فوجی اہلکاروں کو ہلاک کر دیا۔

۱۷/۸/۲۰۲۴

ولایت پشاور، مہمندایجنسی کی تحصیل خویزو بائزو شمشاہ کلی میں واقع پولیس پوسٹ پر مجاہدین نے لیزرگن سمیت ہلکے اور بھاری اسلحے کے زریعے تعارضی حملہ کیا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۱۷/۸/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے شمکئی میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا.

۱۷/۸/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، ضلع ٹانک میں واقع ماغزائی قلعہ پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا جس میں ۴ اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے.

۱۷/۸/۲۰۲۴

ولایت کوہاٹ، اپر اورکزئی غلجو ڈگری کالج کے قریب کرنچی چیک پوسٹ پر مجاہدین کے حملے میں سپاہی ایوب اللہ ہلاک اور کئی کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے.

۱۷/۸/۲۰۲۴

ولایت کوہاٹ، اورکزئی ایجنسی غلجو میں فوجی پوسٹ بنانے والے اسکویٹر کو مجاہدین نے آگ لگا دی جس سے وہ جل کر تباہ ہو گیا.

۱۷/۸/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی کے علاقے ملنگ ٹکواڑہ میں شریعت دشمن فوج نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے چھاپے کو ناکام بنادیا تاہم صبح فوج نے دوبارہ چھاپہ مارنے کی کوشش کی، مجاہدین نے گھمسان کی جنگ لڑی جس میں دو مجاہدین بہادری کے ساتھ لڑتے ہوئے شہید ہوئے اور ایک زخمی ہوا جبکہ فوج کے دو اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے.

۱۷/۸/۲۰۲۴

ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ میدان میں واقع ارھنگہ ایف سی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کیا جس میں سپاہی خالق راز ولد نیاز محمد موقع پر ہی ہلاک ہوا.

۱۷/۸/۲۰۲۴

ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ میں واقع بغری ایف سی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کر کے ایک ایف سی اہلکار کو ہلاک کیا۔

۱۸/۸/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی کے علاقے مڈی میں مجاہدین نے فوج کی دو گاڑیوں پر اس وقت کمین ماری جب وہ فوج کیلئے راشن لا کر واپس جارہی تھیں، حملے کے نتیجے میں پانچ فوجی اہلکار ہلاک اور ۵ زخمی ہوئے

مجاہدین ۲ عدد کلاشنکوف، ۷ عدد میگزین، ایک عدد مخابرہ، ہینڈ گرینیڈ اور دیگر سامان حاصل کرکے بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

۱۸/۸/۲۰۲۴

ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل جمرود میں بابڑ کچکول آرمی کیمپ کے دفاعی پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کر کے ایک آرمی اہلکار کو ہلاک کردیا۔

۱۸/۸/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر میں میرثبوز چیک پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں دو فوجی اہلکار ہلاک ہوئے۔

۱۹/۸/۲۰۲۴

ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کے علاقے واڑہ ماموند میں فوج نے مجاہدین کا محاصرہ کیا مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے شریعت دشمن فوج کے حملے کو پسپا کیا اور بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے مذکورہ جھڑپ میں چھ فوجی اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے،اطلاعات کے مطابق فوج نے حسب عادت

بھاری توپ خانے کا استعمال کرتے ہوئے عام آبادی کو نشانہ بنایا۔

۲۰۲۴/۸/۱۹
ولایت ڈی آئی خان، ضلع وتحصیل ٹانک میں مجاہدین نے نصرو قلعہ پر حملہ کیا جس میں ایک پولیس اہلکار ہلاک اور دیگر زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۱۹
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین دوسرک میں مجاہدین نے بی ڈی ایس (بم ڈسپوزل اسکواڈ) پر مائن بلاسٹ کی جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۱۹
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میدان کے علاقے چھ چوک میں مجاہدین نے فوج پر گھات لگا کر حملہ کیا تھا جس میں چار آرمی کے اہلکار ہلاک ہوئے تھے۔

۲۰۲۴/۸/۱۹
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ میں واقع زنگی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا۔

۲۰۲۴/۸/۱۹
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ میں واقع والی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا تھا جس میں ہلکے اور بھاری اسلحے کا استعمال کیا گیا حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۴/۸/۱۹
ولایت کوہاٹ، کرم ایجنسی کے علاقے پاڑا چمکنی ماڑو کلی میں مجاہدین نے پولیس اہلکار سید نعیم اور ایک ایم آئی آلہ کار کو گرفتار کرکے قتل کردیا، اطلاعات کے مطابق مذکورہ اہلکار کچھ دن پہلے شہید ہونے والے کچھ مجاہدین کی شہادت میں براہ راست ملوث تھے جس کے ثبوت ان کے موبائل ویڈیوز اور وٹس ایپ مسیجز سے ملنے پر مجاہدین نے انہیں قتل کردیا۔

۲۰۲۴/۸/۲۰
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل لدھا میں مجاہدین نے میشتہ چیک پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا۔

۲۰۲۴/۸/۲۰
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک میں مجاہدین نے ایف سی پوسٹ پر لیزرگن اور راکٹ سے حملہ کیا جس میں ایک ایف سی اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے جبکہ دو عدد ڈرون کیمرے بھی مار گرائے۔

۲۰۲۴/۸/۲۰
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل گومل میں مجاہدین نے قمر قلعہ پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا۔

۲۰۲۴/۸/۲۰
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ میں واقع اکبری ایف سی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۲۰
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ میں واقع درس آرمی کیمپ پر بھی مجاہدین نے ایک اور حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۲۰
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے حسوخیل میں مجاہدین نے پل فوجی مورچے پر جی ایل فائر کئے جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۲۰
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے فوجی کیمپ پر جی ایل سمیت ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے۔

۲۰/۸/۲۰۲۴
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے باغ میں واقع دفاعی بریگیڈ نامی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایف سی کا اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰/۸/۲۰۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں فوجی مورچے پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ ایک تخریب ہوا۔

۲۰/۸/۲۰۲۴
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ میدان میں واقع زنگی ایف سی پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کر کے صوبیدار عاقب خٹک کو ہلاک کر دیا۔

۲۰/۸/۲۰۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں حسو خیل پل پر شریعت دشمن فوج کے ٹرک اور موٹرسائیکل پر مجاہدین نے حملہ کیا، جس میں ۳ فوجی اہلکار ہلاک جبکہ ۹ زخمی ہوئے۔

۲۰/۸/۲۰۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں خدی مارکیٹ کے قریب فوجی مورچے پر مجاہدین کے حملے میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ ۳ زخمی ہوئے۔

۲۰/۸/۲۰۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں واقع میر علی کیمپ کے سی ٹی ڈی مرکز پر مجاہدین کے حملے میں دو اہلکار ہلاک جبکہ چھ شدید زخمی ہوئے.

۲۰/۸/۲۰۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل رزمک کے علاقے بوبا کرہ ذکر خیل میں مجاہدین نے شریعت دشمن فوج پر ہلکے اور بھاری اسلحے کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰/۸/۲۰۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے عیدک تیرے کاٹو کمر کیمپ کے ایک مورچے پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے سے حملہ کیا جس میں دو فوجی اہلکار ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوا۔

۲۰/۸/۲۰۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے حدری میں واقع فوجی پوسٹ پر مجاہدین کے حملے میں دو اہلکار ہلاک جبکہ ۳ زخمی ہوئے۔

۲۱/۸/۲۰۲۴
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی کے علاقے روڑی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر لیزر گن اور دیگر اسلحہ سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنایا

۲۱/۸/۲۰۲۴
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے دژہ غونڈی میں مجاہدین نے ایف سی پوسٹ پر لیزر گن سمیت ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۱/۸/۲۰۲۴
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میدان میں مجاہدین نے شریعت دشمن فوج کے نائٹ ویژن ڈرون کیمرے کو ایک کارروائی کے دوران مار گرایا۔

۲۱/۸/۲۰۲۴
ولایت مردان، ضلع مردان کی تحصیل تخت بھائی میں مجاہدین نے پولیس اسٹیشن پر دستی بموں سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں کانسٹیبل حبیب زخمی ہوا جبکہ ایک گاڑی کو بھی جزوی طور پر نقصان پہنچا۔

۲۱/۸/۲۰۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے زیراکی میرانشاہ روڈ پر مجاہدین نے فوج کی گشتی پارٹی پر اسنائپر سے حملہ

کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۸/۲۲
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں مجاہدین نے اپنی مورچے پر اسنائپر سے حملہ کیا جس میں ایک اہلکار کے ہلاک ہونے کی اطلاع ہے جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۸/۲۲
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ زوڑ کلی میں شریعت دشمن فوج نے مجاہدین پر گھات لگا کر حملہ کیا اور ان کو محاصرہ کرنے کی ناکام کوشش کی، مجاہدین نے شریعت دشمن فوج کے ساتھ ۱۴ گھنٹے تک دست بدست جنگ لڑی فوج کی جانب سے اس جنگ میں مارٹر اور ڈرون وغیرہ کا بھی استعمال ہوا، طویل جنگ لڑنے کے بعد مجاہدین کامیابی سے محاصرہ توڑ کر نکلنے میں کامیاب ہوگئے، مذکورہ جنگ میں فوج کے ۷ اہلکار ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۲۲
ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل سلارزو کے علاقے گوکنڈاؤ میں مجاہدین نے پولیس پوسٹ پر ہینڈ گرینیڈز پھینکے اور پھر کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا جس میں ایک پولیس اہلکار ہلاک اور کئی زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۲۲
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکئی میں ڈان گیٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ۲ فوجی اہلکاروں کو ہلاک کردیا۔

۲۰۲۴/۸/۲۲
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر میں مجاہدین نے میرشبوز پوسٹ پر لیزرگن سے حملہ کرکے ایک اہلکار کو ہلاک اور ایک کو زخمی کردیا۔

۲۰۲۴/۸/۲۲
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شوال کے علاقے کونڈ میں مجاہدین نے فوج پر مائن بلاسٹ کی جس میں ضرار، علی اور انس نامی اہلکاروں سمیت چھ ہلاک اور تین زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۲۲
ولایت ملاکنڈ کی تحصیل بٹ خیلہ (اگرہ کلی) میں مجاہدین نے سی ٹی ڈی افسر دلاور پر چاقو کے زریعے حملہ کیا جس میں وہ قتل ہوا۔

۲۰۲۴/۸/۲۲
ولایت ملاکنڈ، ضلع سوات کی تحصیل بابوزی سے تعلق رکھنے والے خفیہ ایجنسیوں کے آلہ کار (وی ڈی سی ممبر) دواخان جو کہ بٹ خیلہ میں رہائش پذیر تھا کو مجاہدین نے ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا جس سے وہ شدید زخمی ہوا، مذکورہ شخص گزشتہ بارہ سال سے مجاہدین کے خلاف سرگرم عمل تھا اور مجاہدین کو مطلوب تھا۔

۲۰۲۴/۸/۲۳
ولایت کوہاٹ، ضلع کوہاٹ کی تحصیل لاچی میں لاچی تھانے پر مجاہدین نے دو دستی بم پھینکے جو تھانے کے اندر پھٹے، حملے میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۲۳
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل ٹانک میں ملازئی فوجی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے لیزر گن اور راکٹ لانچر کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۴/۸/۲۳
ولایت ملاکنڈ، ضلع دیر کی تحصیل جندول میں تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر لیزرگن اور جی ایل سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۲۳
ولایت پشاور، مہمند ایجنسی کی تحصیل پنڈیالئی کے علاقے ڈاگ تمانزئی میں واقع ادرب شاہ پولیس تھانے پر مجاہدین نے رات کی تاریکی میں لیزرگن سمیت ہلکے اور بھاری اسلحے کے ساتھ حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۲۳
ولایت کوہاٹ، کرم ایجنسی کے علاقے علی شیرزئی کاڈے کلی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر حملہ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۲۳
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے نندرون میں مجاہدین نے ایف سی پوسٹ پر حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۲۳
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے آدم خیل میں مجاہدین نے ایف سی پوسٹ پر لیزرگن سے حملہ کر کے پانچ ایف سی اہلکاروں کو ہلاک کر دیا،

۲۰۲۴/۸/۲۳
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے آدم خیل میں مجاہدین نے لیزرگن کے ذریعے ایک اور کاروائی میں دو ایف سی اہلکاروں کو ہلاک کر دیا۔

۲۰۲۴/۸/۲۳
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے آدم خیل میں فوج نے مجاہدین کے ایک مرکز پر چھاپہ مارنے کی بھی کوشش کی تاہم مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے چھاپے کو ناکام بنادیا اور فوج کچھ سامان چھوڑ کر بھاگنے پر مجبور ہوئی جس میں مشین گن کے ایمو وغیرہ شامل ہیں

۲۰۲۴/۸/۲۳
ولایت پنجاب جنوبی کی تحصیل میانوالی کی تشکیل پر موجود مجاہدین اور فوج کے درمیان میانوالی اور لکی مروت کے سرحدی گاؤں سمندھی میں شدید جھڑپ ہوئی جس میں فوج کے چار اہلکار ہلاک اور دیگر زخمی ہوئے،طالبان ذرائع کے مطابق جھڑپ میں ان کا ایک مجاہد ساتھی بھی شہید ہوا

۲۰۲۴/۸/۲۳
ولایت بنوں، ضلع بنوں کی تحصیل جانی خیل کے علاقے جنڈولہ میں مجاہدین نے بکتربند سمیت کئی فوجی گاڑیوں پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک اور دیگر زخمی ہوئے جبکہ گاڑیوں کو بھی کافی نقصان پہنچا۔

۲۰۲۴/۸/۲۴
ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل ریاست کے علاقے عنایت کلی میں مجاہدین نے فوجی اہلکار ذاکراللہ کو ٹارگٹ حملے کا نشانہ بنایا جس سے وہ ہلاک ہوگیا

۲۰۲۴/۸/۲۴
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی میں مجاہدین نے مڈی کیمپ پر اسنائپر اور لیزرگن سے حملہ کیا جس میں ہلاک وزخمی کی اطلاع ہے جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا

۲۰۲۴/۸/۲۴
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل وانا میں مجاہدین نے راغزائی تھانہ پر حملہ کرکے دو اہلکاروں کو ہلاک اور ایک کو زخمی کردیا

۲۰۲۴/۸/۲۴
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل وانا میں مجاہدین نے رباط پوسٹ پر حملہ کرکے ایک اہلکار کو ہلاک اور ایک کو زخمی کردیا

۲۰۲۴/۸/۲۴
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ٹانک کی تحصیل گومل کے علاقے کوٹ اعظم میں مجاہدین نے ایف سی کیمپ پر حملہ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے

۲۰۲۴/۸/۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں مجاہدین نے کھجوری قلعہ پر جی ایل کے گولے داغے جو قلعہ کے عین وسط میں لگے،حملے میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے

۲۰۲۴/۸/۲۴
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی کے علاقے ٹکواڑہ میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر لیزرگن سے

حملہ کر کے ایک سیکیورٹی کیمرہ مار گرایا جبکہ جانی نقصان کی بھی اطلاع ہے

۲۰۲۴/۸/۲۴

ولایت پنجاب (جنوبی) کی تحصیل ڈیرہ غازی خان کے علاقے تونسہ شریف کے تھانہ وہوا کی حدود میں مجاہدین اور پولیس کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس میں اسٹیشن ہاؤس آفیسر صادق قمبرانی سمیت ایک پولیس اہلکار زخمی ہوا، مجاہدین ذرائع کے مطابق جھڑپ میں ان کے دو مجاہد ساتھی بلال بلوچ اور عثمان بھی شہید ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۲۵

ولایت ملاکنڈ، ضلع سوات کے سیاحتی علاقے مالم جبہ میں مجاہدین نے پولیس کی گشتی پارٹی پر حملہ کیا جس میں کئی اہلکار زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۲۵

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں خدری فوج پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ۲ فوجی اہلکار ہلاک جبکہ ایک کیمرہ تخریب ہوا.

۲۰۲۴/۸/۲۵

ولایت بنوں، ضلع لکی مروت کی تحصیل نورنگ منجی والا چوک میں مجاہدین نے پولیس اہلکار کو فائرنگ کر کے زخمی کر دیا تھا.

۲۰۲۴/۸/۲۵

ولایت بنوں، ضلع لکی مروت کی تحصیل نورنگ گنڈی چوک مرمنڈی کے علاقے میں مجاہدین نے عثمان نامی سرنڈر جو کہ خفیہ ایجنسیوں کا آلہ کار تھا کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔

۲۰۲۴/۸/۲۵

ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل جمرود میں واقع پمپ ہاؤس لیویز پوسٹ پر مجاہدین نے لیزر گن اور راکٹ لانچر سے حملہ کیا جس میں دو لیویز اہلکار موقع پر ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۲۵

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی خدی پل پر شریعت دشمن فوج کی ٦ گاڑیوں پر مشتمل قافلے پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں ۱۰ فوجی اہلکار ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۲۵

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین میں واقع محمد نواز پمپ کیساتھ ماتول چیک پوسٹ کو مجاہدین نے اسنائپر کلاشن وغیرہ سے نشانہ بنایا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۴/۸/۲۵

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین کے علاقے لاغڑ نارائی میں شریعت دشمن فوج پر مجاہدین نے اسنائپر اور کلاشنکوف کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے.

۲۰۲۴/۸/۲۵

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے علاقے بوبڑ میں فوجی پوسٹ پر مجاہدین کے تعارضی حملے میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے.

۲۰۲۴/۸/۲۵

ولایت کوہاٹ، مرکزی کرم ایجنسی صدہ کے علاقے پکہ وڑئی میں مرغی چینہ میں واقع دو بڑے پولیس پوسٹوں پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے کے زریعے تعارضی حملہ کیا جس کے نتیجے میں ۳ پولیس اہلکار ہلاک اور ۴ زخمی ہوئے، مجاہدین نے پوسٹوں کو اپنے قبضے میں لیکر آگ لگا دی. اس حملے میں مجاہدین نے ۱ عدد ایل ایم جی، ۱ عدد کلاشنکوف، ۱ عدد پستول ،۱ عدد مخابرہ، ۱ عدد موبائل جبکہ دیگر سامان بھی حاصل کیا.

۲۰۲۴/۸/۲٦

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے بویلی میں مجاہدین نے تیرا پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کر کے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کر دیا، جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنایا۔

۲۰۲۴/۸/۲۶
ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل واڑہ ماموند کے علاقے ڈمہ ڈولہ میں واقع چیک پوسٹ پر مجاہدین نے لیزر گن اور جی ایل کے زریعے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک جبکہ ایک کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۰۲۴/۸/۲۶
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی میں شریعت دشمن فوج کے مورچوں پر تعارضی حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے.

۲۰۲۴/۸/۲۶
ولایت ملاکنڈ، ضلع دیر اپر کی تحصیل براول (صابر کلے) میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں شریعت دشمن فوج کا ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۸/۲۶
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے حسوخیل پل میں شریعت دشمن فوج پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے کے زریعے حملہ کیا، دو گھنٹے جاری اس جنگ میں شریعت دشمن فوج کے ۳ اہلکار ہلاک جبکہ ۸ زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۲۶
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے شکتوی شوداد خیل میں طالبان نے اسنائپر سے حملہ کر کے دو فوجی اہلکاروں کو ہلاک کر دیا

۲۰۲۴/۸/۲۷
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے سرخورا میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں شریعت دشمن فوج کا ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۸/۲۷
ولایت بنوں، ضلع لکی مروت کی تحصیل نورنگ میں منجی ولا چوک کے نزدیک کرم پل ٹول پلازہ چیک پوسٹ پر مجاہدین نے راکٹ لانچر اور کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا جس میں کئی اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۲۷
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے مدیخیل کلی میں شریعت دشمن فوج کے مورچے پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی کا قوی امکان ہے جبکہ حملے میں ایک کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۸/۲۷
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں واقع فوج ہسپتال کے مورچے پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں دو اہلکار ہلاک جبکہ ایک عدد کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۰۲۴/۸/۲۷
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل بویہ کے علاقے ھمزونی خٹی کلی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر اور جی ایل سے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۸/۲۷
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل جمرود کارخانوں پولیس چیک پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں دو پولیس اہلکار شدید زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۲۸
ولایت ملاکنڈ، دیر لوئر کی تحصیل جندول کے علاقے ثمر باغ (سرلارہ) میں دیر سکاوٹس ۱۸۵ ونگ کی مشترکہ پولیس پوسٹ پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے.

۲۰۲۴/۸/۲۸
ولایت ملاکنڈ، دیر لوئر کی تحصیل جندول میں مجاہدین نے شریعت دشمن فوج پر لیزر گن اور جی ایل کے زریعے حملہ کیا جس میں کئی اہلکار زخمی ہوئے.

۲۰۲۴/۸/۲۸
ولایت ملاکنڈ، ضلع دیر اپر کی تحصیل براول(سروکلی) میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں شریعت دشمن فوج کا ایک اہلکار ہلاک ہوا.

۲۰۲۴/۸/۲۸
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے علاقے آنڑے تنگے میں مجاہدین کے تعارضی حملے میں ایف سی کا ایک اہلکار ہلاک جبکہ دو زخمی ہوئے.

۲۰۲۴/۸/۲۸
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل جمرود کے علاقے تور چھپر کیمپ (جہاں پر کچھ دن پہلے امریکی فوج بھی آئی تھی) پر مجاہدین نے بی ایم میزائل فائر کئے جس میں دو میزائل کیمپ کے اندر ایس ایس جی بیرک پر لگے جس کے نتیجے میں تقریباً دس اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے،میزائل حملے کے بعد شریعت دشمن فوج نے حسب معمول عام آبادی پر گولہ باری شروع کی۔

۲۰۲۴/۸/۲۸
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل جمرود کے علاقے علی مسجد میں مجاہدین پر شریعت دشمن فوج نے چھاپہ مارا مجاہدین نے بھرپور مزاحمت کرکے چھاپے کو ناکام بنایا، جھڑپ کے نتیجے میں کئی اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے.

۲۰۲۴/۸/۲۸
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی میں مجاہدین نے حاضر سروس کرنل خالد اور اس کے بھائی جو کہ فوجی آفیسر ہے کو اٹھا کر محفوظ مقام پر منتقل کردیا ہے، گرفتار اہلکاروں میں اے سی آصف بھی شامل ہے۔

۲۰۲۴/۸/۲۸
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے بوبلی مشر پوسٹ پر طالبان نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا

۲۰۲۴/۸/۲۸
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے گورے ڈانگے میں فوج پوسٹ کیلئے سامان اور پانی وغیرہ لے جانے والے اہلکار پر مجاہدین نے اسنائپر حملہ کیا جس میں وہ موقع پر ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۸/۲۹
ولایت ملاکنڈ، ضلع سوات کے مرکزی شہر مینگورہ میں تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے نویکلے پولیس چوکی پر لیزرگن اور ہینڈگرینیڈز سے حملہ کیا جس میں ایک پولیس اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۸/۲۹
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے ڈاکی کنجو ڈیپو میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا۔

۲۰۲۴/۸/۲۹
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل جمرود کے علاقے خیربی میں واقع ایف سی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کر کے دو ایف سی اہلکاروں کو ہلاک کردیا اور ایک کو زخمی کردیا.

۲۰۲۴/۸/۲۹
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل جمرود میں واقع چینک ایف سی کیمپ پر مجاہدین نے اسنائپر اور راکٹ لانچر سے حملہ کرکے ایک ایف سی اہلکار کو ہلاک جبکہ دو کو شدید زخمی کردیا.

۲۰۲۴/۸/۲۹
ولایت ڈی آئی خان، تحصیل ٹانک میں مجاہدین نے مغزیو قلعہ پر لیزرگن سے حملہ کرکے پہرہ دار کو ہلاک کردیا اور پھر ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جو پونے گھنٹہ تک جاری رہا جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۲۹
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرعلی میں پتسی آڈہ چیک پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا اس کے بعد ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے

حملہ کیا جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۲۹
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے جنتہ میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر لگے سیکیورٹی کیمرے کو مار گرایا

۲۰۲۴/۸/۲۹
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے شامپلین میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا

۲۰۲۴/۸/۲۹
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں پتسی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنایا، حملے میں جیش عمری کے مجاہدین بھی شامل تھے۔

۲۰۲۴/۸/۲۹
ولایت پشاور، مہمند ایجنسی کی تحصیل خویزو بائزی سوران درہ میں واقع ایف سی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے لیزرگن سے حملہ کرکے ایک ایف سی اہلکار کو ہلاک اور دو کو شدید زخمی کردیا جبکہ ایک عدد جاسوسی ڈرون کیمرہ بھی مار گرایا

۲۰۲۴/۸/۳۰
ولایت ملاکنڈ ،ضلع دیر اپر کی تحصیل براول (بنڑ درہ) میں شریعت دشمن فوج کے پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۸/۳۰
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میدان کے علاقے تری گاؤں میں ناپاک فوج نے مجاہدین پر چھاپہ مارا مجاہدین نے بروقت جوابی کارروائی کرتے ہوئے چھاپے کو ناکام بنایا، جھڑپ کے نتیجے میں ۶ اہلکار ہلاک جبکہ کئی زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۳۰
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل شوال کے علاقے کونڈ میں فوجی پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا جبکہ حملے میں کئی اہلکار زخمی بھی ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۳۰
ولایت پشاور، مہمند ایجنسی کی تحصیل صافی کے علاقے چیناری میں شریعت دشمن فوج کی گشتی پارٹی پر مجاہدین نے بم بلاسٹ کیا جس میں جانی نقصان کا امکان ہے

۲۰۲۴/۸/۳۰
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر کے علاقے شاخل نارائی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر لیزرگن سے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۸/۳۰
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل شوال کے علاقے زوے میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کر دیا۔

۲۰۲۴/۸/۳۱
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان تحصیل پروآ کے علاقے کڑی شموزی میں مجاہدین نے فوجی مورچے پر لیزرگن اور راکٹ سمیت ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۳۱
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے شرکی کلی لغڑہ میلہ میں مجاہدین نے فوجی قلعے پر لیزرگن سے حملہ کیا جس میں کئی اہلکار ہلاک وزخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۸/۳۱
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے نَونا مریخیل میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر اور ثقیل سے حملہ کیا جس میں دو فوجی اہلکار ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۳۱

ولایت ملاکنڈ، ضلع چترال کے علاقے ارنوی خوڑ میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا۔

۲۰۲۴/۸/۳۱

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ میں مجاہدین نے ایف سی کی گشتی پارٹی پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں ۸ اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے، گھمسان کی اس جنگ میں ہمارے دو ساتھی بھی شہید ہوئے۔

۲۰۲۴/۸/۳۱

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں میر علی کیمپ پر مجاہدین نے اسنائپر، جی ایل، اور کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک اور ایک شدید زخمی ہوا جبکہ تمام سیکیورٹی کیمروں کو بھی مار گرایا

کُل حملے 243

روان سال (2024ء) ماہ اگست (محرم الحرام-صفر المظفر)

نقصان اٹھانے والے ادارے

- فوج 272
- پولیس/CTD 86
- ایف سی 83
- بی ٹی 9

جانی نقصان 447

- ہلاکتیں 202
- زخمی 245

گرفتاری: 07

نوعیتِ عملیات

سنائپر/لیزر حملے	113
تعارضی حملے	22
گرنیڈ/بم دھماکے	32
گھات حملے	14
ٹارگٹڈ حملے	07
جوابی حملے	11
گوریلہ حملے	42
میزائل حملے	02

دشمن سے حاصل شدہ سامان

05	عدد جی تھری گنز
03	عدد کلاشنکوف
01	عدد موبائل
03	ایل ایم جی گنز
02	عدد RPG 7
02	عدد مخابرے
01	عدد پستول

سینکڑوں گولیاں، میگزینز و دیگر عسکری سازوسامان

تخریب

- 5 عدد ڈرون کیمرے
- 17 فوجی گاڑیاں
- 39 عدد سی سی ٹی وی کیمرے
- 06 عدد فوجی تعمیرات
- 01 عدد ٹینک

جائے عملیات



UMAR MEDIA

تحریک طالبان پاکستان

HTTPS://UMNEWS.NET

تحریکات کے لیے سب سے بڑا فتنہ

”ریاء کاری اور نام و نمود“

’’آج کل جو کوئی تحریک دین کے لیے چلائی جا رہی ہے، اس میں سب سے بڑا فتنہ نام و نمود کا فتنہ ہے، یہ فتنہ دینی تحریکوں کو تباہ کر ڈالتا ہے، مجھے بار بار یہ ڈر لگتا ہے کہ میں اس فتنہ کا شکار نہ ہو جاؤں اور اس طرح یہ تحریک ڈوب نہ جائے۔‘‘

محدث العصر حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ کی تحریک ختم نبوت کے سلسلے میں اخلاص و اصلاح نیت کے حوالے سے کیے گئے خطاب سے اقتباس